

سے لگ رہی ہے۔

"بھئی بد تو میرے گزرتے ہیں اسی لئے مجھے ہے۔" عمران نے کہا۔

"آپ سب سے زیادہ بد بچا ہے تو ہے ہوں گے۔"

"ہے بد بچا نہیں تھا... اور شوگر مری ہو گئی۔"

"تمہ... تو آپ بالکل بے ہوش تھے۔"

"میں کمرے کے دروازے کی جھلک دیکھ کر ہی غمی ہو گیا تھا۔"

"ایک بات سمجھ میں نہیں آئی پر بھئی۔"

"بھئی سمجھ میں نہ آئی گی۔ ابتدائی الٹ سرب ایک بات تو کن عین کرنے کی کوشش کرو کہ ہمیں ہر حال میں یہاں سے واپس جانا ہے۔"

"جوزف نے ہی کہنا تھا کہ آواز کے ساتھ ہماری ہی ہر آنکھوں سے پتے والا پانی نکل کر کے

جس سے ہوا... "ہاں کو کچھ دیر آرام کرنے دو... ہم دونوں بیکر تلاش کریں۔"

"بیکر تلاش کرو گے... اسٹیشن اسے گھر کا ہوا ہوا۔"

"جی ہاں... ہر جگہ تو کیا ہو کے مریں گے۔"

"مطلب یہ کہ کھانے کو کچھ تلاش کرو گے... لیکن یہاں کیا ہے؟"

"بھلا کو ضرور ہو گا یہاں کو کچھ کھانا کھانا ہے رہا ہے۔"

"تو کچھ کھانا کھاؤ... کھانا کھانے کی کیا ضرورت ہے۔"

"کچھ کھانا کھاؤ... جوزف نے کہا۔"

"یہ کیا بھائی شرمنا کر رہی قوموں نے... "مری انہیں گھر کا ہوا ہوا۔"

"بھئی مجھے نے کیا بات ہو رہی ہے ہاں... تم آرام کرو... ہم دونوں اور کھانے کے لئے

بیکر تلاش کریں... اور شاید میرا بھی کام بن جائے۔" جوزف نے کہا۔

"آج ہو جائے۔" عمران ہاتھ ہاتھ کر رہا تھا۔ "رات گزرنے کے لئے بھی کوئی بیکر تلاش کرو۔"

"... دونوں مریں کو وہیں چھوڑ کر احاطہ میں آنے لگے۔ کھانے اور بھائیوں سے بیکر تلاش

کرنے پر باہر ہو کر بھائیوں کو کھانے کے لئے پیلے پیلے بھائیوں سے بیکر تلاش کیا۔

"بھئی پتہ کچھ ہے۔" جوزف نے انہی بھائیوں کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

سورج مغرب میں نکلنے لگا تھا... عمران نے جس کی گردن پھوڑ دی اور بھائیوں کو

دیکھنے کا اشارہ کیا... ایسا معلوم ہوا تھا جیسے کسی نے نیلے بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے

ہوں... "کسی بھائی کی پانی پر کھڑے ہوئے تھے اور بڑوں کی کمرے کی کمرے میں سے

بہ نظر تک پہنچی ہوئی تھی۔ اسی نوپالی سے اندازہ لگا کر اشارہ کیا کہ وہ بھائیوں کے ساتھ

یا کئے بھائی... ہر مریں سے کھیل کر انہیں اس پانی تک لائی تھی۔ اور مریں سے پیلے پیلے

نہیں پیلے اور ہاتھ کر کے... اور اجالی ہوئے بھائیوں میں سے ہی کھڑی ہوئی تھی۔

بھائیوں کی احاطہ میں تھی جس پر قدم ہٹانے سے بچتے... اور دوسری طرف اشارہ

راستہ پر کیا تھا۔ شاید وہی راستہ ہی سے پہلے بھی کچھ لوگ مشغول کر رہے تھے۔

ایسے ہی آواز لے کر... "جوزف نے کہا۔"

"کیا بات ہے اس بیکر کیسے ہو گئے؟" جوزف نے سوال کیا۔

"بچے بچے بچے اور میرا بھائی جانے لگا۔"

"ہاں یہ بات تو ہے۔"

"تو کچھ کیسے نہ بھئی کوئی ایسا بیکر تلاش کریں جہاں رات گزرنے کی بات نہ ہو۔"

"جی... ہر جگہ کیسے بھائیوں میں بھائیوں..."

"بھئی بھائی ہاں... لیکن میں یہ نہیں بتاؤں گا کہ ہم کہاں ہیں۔"

"ہاں تو کچھ... اسٹیشن کیا ہے۔"

"ہاں... اسٹیشن سر ہاں کر رہا ہے۔"

اور یہ دہرا ہوتا ہے۔ جسمن نے پوچھا۔

”کھا کر آدمی مرنا تو نہیں ہے لیکن معدہ مطلق میں آجاتا ہے اتنی اعلیٰاں ہوتی ہیں۔“

”خیر... خیر تو وہاں کو صاحب کہاں پاتے ہائیں گے...“

”جیسا کہیں اس کی بیلیں ضرور ہوں گی۔ کچے لٹاؤں سے مشابہ ہوتا ہے۔ لیکن وہاں

وہ... ڈاکٹر مصری کا اور خوشبو اناس کی...“

”بہت ٹھنڈا ہوتا ہے... جسمن نے پوچھا۔

”لیکن اس مٹاس سے ہی نہیں بھرنا سزا کھائے تو پتہ چلے گا۔“

دونوں احلان میں اترتے رہے۔ وہ ایک ایک جگہ جوزف رک گیا اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر

کسی جسم کی روئیگی کو بغور دیکھنے لگا۔ ہر ایک ایک زور سے پس پڑا۔ ایسی ہی فنی تھی کہ والی کی

گہرائیوں سے طلوع ہونے والی لگی تھی۔ جسمن آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اسے دیکھنے لگا۔

پھر جوزف سیدھا کھڑا ہو گیا۔ اس کی دھندلائی ہوئی آنکھوں میں عجیب سی ہلکے ہو کر والی

تھی۔ اس نے جسمن کے کانہ سے پتا چڑھ کر کہہ کر بڑے عدا سے کہا۔ ”اب میں ساری زندگی اسی

جگہ میں گزار سکتا ہوں۔“

”ایک ایک قدم پر کوئی بد روح تو مسلط نہیں ہو گئی ہے۔“ جسمن ایک قدم پیچھے ہٹ کر کہہ

”جسمن عدا سے... مجھے داخل کی ہے...“

”کہاں ہے...“ جسمن بوکھا کر چاروں طرف دیکھنے لگا۔

”یہ ری...“ جوزف نے اس مٹھی مٹھی کھان کی طرف اشارہ کر کے کہا جسے گھٹنوں کے

بل بیٹھا دیکھا۔ ہاتھ۔ یہ کھان بیڈوں میں روپ سے مشابہ تھی لیکن رگت عجیب سی تھی۔ والی

کی اوپر ہی سچا سا لسی تھی اور ہلکی سا گہری سبز... اور وہ بہت تھوڑی سی جگہ میں آئی ہوئی تھی۔

”یہ ہے کیا...“ جسمن نے پوچھا۔

”بلات کہ میرے دوست... یہ نازک امام حسینؑ سر مستی کے دھواں کی موچہ کھاتی

ہے۔“

”خاک کو کہاں ہے...“ جسمن نے قہقہے لگتے میں پوچھا۔

جوزف نے آنکھوں پر پھٹی کا سا کھان بنا کر دو دو دو تک نظر دوڑائی اور سچی

”اس کیلئے شکا اور نیچے جانا پڑے گا۔“

پھر وہ دوبارہ گھٹنوں کے بل وہیں بیٹھ گیا اور بڑے احتیاط سے اس کھان کو ایک ایک کر کے

دل سے اکھاڑنے لگا۔

جسمن نے بھا کر عمران کی طرف دوڑ لگائی۔ واقعی وہ اتنا تیز چلتا ہے۔ اور عمران کے

لب پہنچ کر گر پڑا تھا۔

”آہیں... مہ... کیا ہوا...“ عمران اچھل پڑا۔

”بپ... پاگل ہو گیا... ہے... سالہ...“ جسمن ہانپتا ہوا کہہ

”کون... جوزف...“

”سچ... جی ہاں... ایا کو احوال کی بجائے... کھان اکھاڑ رہا ہے۔ اکھاڑے کہ یہ

کے امام حسینؑ سر مستی کے دھواں کی موچہ کھاتی ہے۔“

”آہ... تو مٹائی دل کی بد بخت کو... کیا پیلے رنگ کی مٹھی نہیں کھان ہے۔“

”کیا تو نہیں مانگا جا سکتی ہے...“

”وی ای...“ عمران سر ہلا کر کہہ۔ ”شراب کی طرح خون کی روئی تیز کرتی ہے اور نشہ

ہے...“

”نہیں...“ جسمن ہلکی سے اٹھ بیٹھا۔

”ہاں... آپ اسے بلا کر یاد نہیں رہے گا...“ کہتا ہوا اٹھا اور احلان میں اترنے لگا۔

جوزف بڑے انہماک سے کھان اکھاڑنے میں مشغول تھا۔ شکا ایک آدھ پھٹی بھی لگائی

مسلل جگہ کے ہاتھ تھا۔

عمران نے عقب سے اس کا کریبان پکڑ لیا اور اٹھا پھاڑ لیا۔

”بپ... ہاں... خدا کیلئے... اگر ایک جی بھی ضائع ہو گئی تو...“

”فت آپ... شکا کو کہاں ہے۔“

”اچی... ابھی... پاتا ہوں ہاں... یہ تھوڑی سی رو گئی ہے دیکھو گری جا رہی ہے۔“

”خاک...“

میں نے اسے پیچھا تادی ہے۔“ جوزف نے جسمن کی طرف دیکھ کر کہا۔ ”جا

ضرورت تھی۔

"یہ تو فیکہ ہے۔" جنسن نے کہا اور خود بھی ہنسنے لگا۔

جوزف بھی ہلکا خراکتا ہوا بیٹھا کہ اور جنسن نے کہا۔ "اگر یہ بلا کو نہ ملے تو کیا ہو گا۔"

"کچھ نہ ہو گا تو ہمارا۔" جوزف بولا۔ "یہ شو نہیں چلے گا۔ سب کا ہنسنا پڑا ہے۔"

"واقعی بہت لڑائی چل رہی ہے الیسا یہ سب بھی ہو جاتے ہیں۔" جنسن نے پوچھا۔

"نہیں... کچھ سنجیدہ ہوتے ہیں کچھ پر ہنسنے لگتے ہیں۔"

"آپ ہم یہاں بلا کو پر دیر سچ کرنے نہیں آئے۔" عمران بولا۔

"ہم آئے کب ہیں ہاں اس لئے کہ یہ۔"

"اچھا اب اگر اس لئے گئے ہیں تو بلا کو پر دیر سچ کریں گے۔"

"جو چاہا کرو۔ چل تمہارا ہے۔ اس پر کسی کا دعویٰ نہیں۔"

"کیوں نہ ہو اس کو رہا ہے۔ دعویٰ نہ ہو تا تو ہم اپنے گروں پر ہی خوش نہ ہوتے۔"

"مطلب یہ کہ۔"

"فٹ آپ۔"

جوزف نے جنسن کی طرف دیکھا اور وہ صرف ہانسی اٹھوا کر رہ گیا۔

عمران کی کمری صوف میں ادب گیا تھا۔ اچانک شمال مشرق سے ہاروں کا ایک بڑا ہوا ہوا۔

گہری احمد میں ادب گئے۔ جنسن کے تو ادا تہتہ گئے تھے۔ سروی میں وقت ادا تھا۔

تھا۔ اور پھر وراسی ایر میں ایسی دھواں دار ہوا شروع ہوئی تھی کہ انہیں گھٹنوں میں گرنا پڑا۔

لینا پڑا تھا۔

"کف... کیسی سبیش ہارل ہو رہی ہیں۔" جنسن کی پکپاتی ہوئی آواز سن کر۔

فادرت کرے اس تقریب کی پکپاتی ہوئی۔

"اے اے کچھ نہ کہو۔" عمران بولا۔

"پھر کے کہوں۔"

"مجھے کوا یہاں چلنے دینے کی بجائے سر پھالنے کی کوئی جگہ تلاش کرنی چاہیے تھی۔"

بادشہ جس تیوی سے آئی تھی۔ اتنی ہی جلدی ترک بھی گئی۔ پھر پھر چلنا۔

احمد فن سے دور ہوتی جلدی تھی۔

اچانک جوزف ہنسنے لگا۔ "یہ کیا ہو کر چاروں طرف نظریں دوڑانے لگا ساتھ ہی اس کے ہاتھ بھی دوڑ کر اس طرح سکر رہے تھے جیسے کچھ سونگھنے کی کوشش کر رہا ہو۔"

پھر وہ تیوی سے عمران کے قریب پہنچ کر بولا۔ "آپ پاس کوئی کور بلا بھی موجود ہے؟"

اس۔۔۔۔۔

"کچھ معلوم ہو۔"

"تم نہیں کچھ سونگھنے کے اچانک کے بعد اس کے جسم سے ایک خاص قسم کی ہنسنے ہوئی۔"

جوزف نے بڑے خوشامد سے کہا۔ "کوہ ہم بالکل نیچے ہیں۔"

یہاں ہی تو۔۔۔۔۔ عمران اسے گھورتا رہا۔

"بات کو رہنے کی ہو رہی ہے ہر جگہ۔" جنسن نے دانت کھٹکا کر کہا۔

"ہی سن رہا ہوں۔"

"کوہ اسے اطمینان سے بیٹھے ہوئے ہیں۔"

"تو کیا بلا کو رہنے کی کے سے انداز میں چلنے لگی شروع کر دیں۔"

"خدا جانے آپ کو کیا ہو گیا ہے۔" جنسن ایر لب بڑا کر رہ گیا۔ ساتھ ہی اس کی نظریں

اڑتے ہوئے چمکی اٹھیں۔ اس میں سرگرمی تھی جس سے گویا کے خلاف حربے کے طور پر

احمد میں ادب گیا تھا۔

کوہ کو بچا۔ "دعا عمران نے جوزف کو کھلیا۔ "ایسا ہوا کو کھانا ہے۔"

کوہ بولا۔ "ہاں بہت شوق سے کھانا ہے۔" جوزف نے جواب دیا۔

"اگر آپ پاس کی گویا کا کوہ ہو تا تو یہ بلا کو اس سے بچے ہوتے۔"

یہاں۔۔۔۔۔ یہ تو ممکن ہو گا۔"

جنسن ثابت ہوا کہ اگر کوئی کور بلا کی پاس موجود بھی ہے۔ تو وہ یہاں کا مستقل باشندہ نہیں

ہو گا۔۔۔۔۔

"آپ کہہ کیا جانتے ہیں۔" جنسن ہنسنے لگا۔

کوہ اپنی قیام گاہ کے پاس ہے۔ خطرات کا ثابت ہو تا ہے۔ لیکن اگر ستر میں ہے تو

آسانی سے مار کھا جاتا ہے۔"

"تم یہ بھی جانتے ہو یاں...؟ جو زلف نے حیرت سے کہا۔

"نہیں اگر وہ کی حد ہوئے تو...؟" جسٹس بولا۔

"کئی حد ہوتے تو ان کی اور ضرور سزا دی۔ تمہا کو یا کوئی دھڑکھڑکھٹا کے بغیر آہ

نہیں گا۔"

"اگر میں گوریلوں کے ہاتھ میں آتا ہوتا تو تھوڑی کر کے گھر بیٹہ رہتا۔" جسٹس

صغریٰ سانس لے کر بولا۔

"کیا بات ہوئی...؟ جو زلف نے اُسے گھورتے ہوئے کہا۔

"مصل خفا ہو کر رہ گئی ہے۔" جسٹس نے اسامہ کا کر بولا۔

"تو بھی تمہارے سے یا کو کھائے پتہ نہیں کہ کور یا آجائے۔" عمران نے جو زلف سے کہا۔

"میں کچھ اور سوچ رہا ہوں یاں۔"

"کہہ ڈال جلدی سے تاکہ..." عمران جملہ چرات کر کے ایک ایک طرف اشارہ

گوریلے نے براہ راست اُسی پر چلائے لگائی تھی اور دونوں آپس میں گھسے ہوئے ٹھیک

لڑھکتے لگے تھے۔ پھر ایک بار سے کٹھانے فن کی رہ روک لی۔

"ممکن... ممکن...؟" جو زلف منظر پر انداز میں کہتا ہوا آگے بڑھا۔

"کیا ممکن ہے...؟" جسٹس اس کے پیچھے پلک

"کوئی گور یا نہیں چلائی نہیں کا سکا یہ کوئی آدمی ہے کوریلے کی کھال میں۔"

اور وہ دونوں ایک دوسرے کو گڑا لے کے لئے زور دھار رہے تھے۔

جو زلف اور جسٹس بھی ان کے قریب کھڑے تھے۔ جو زلف نے پیچھے سے کوریلے کی

دھمکی اور جسٹس اس کی ایک ہانگ پکڑ کر سونے لگے۔ پھر اس کی گرفت عمران پر اٹھلی پکڑ

وہ قواس کی گرفت سے نکل گیا۔ لیکن جو زلف اور جسٹس یہ ستور اس پر مٹی آگئی

رہے۔ ایک نے گردن اور ہاتھ کی قمی اور دوسرا ہانگ مرد زور بھرا کور یا پکڑے اور اسے

مٹی کھاتا جاتا جاتا تھا۔ ہر ہانگ مرد زور جلدی قمی... وہ عمران زور سے

پر بھرتو... کیا پکڑ کر رہی والو کے... پلو پلو... ہوا... لگا جی جی جی جی جی

جو زلف اور جسٹس نے اسے حیرت سے دیکھا اور کوریلے کو پھوڑ کر رہے تھے۔

"اگے جو زلف کے پیچھے... کبھی خواب میں بھی آتا تھا کور یا دیکھا تھا..." عمران نے

کو زور دیکھا کر بولا۔

"نہیں یاں...؟" جو زلف ہانپتا ہوا۔ "کبھی حد گول سے بھی نہیں ملتا۔"

کوریلے نے حمل و حرکت چت چا اٹھا...!

"سب کو معلوم ہو جائے...؟" جسٹس بولا۔

"پچھلے رنگ... اب اٹھ بیٹھو..." عمران نے کہا۔ "اب تم شے کے نیچے میں ہو..."

"میں واقعی بیت ہو گا ہوں..." کو بیٹے نے کراہتے ہوئے کہا اور اٹھ بیٹھا۔

"یا کو کھانا چھا کو..." عمران نے کہا۔

جسٹس زور کر کے گواہا لایا۔ "نک انہیں خود سے دیکھنا۔" پھر بولا۔ "کچھ لہجوں سے

ان بیت میں آگ لگ جانے کی..."

"تم کھا کر دیکھو..." یہ لہجہ نہیں ہیں۔" عمران نے کہا اور خود بھی ایک اٹھا کر کھانے لگا۔

نک نے یا کو کھائے تھے اور تمہاری ہی دیر میں پکھنے کا قند

"آخر میں انہیں بننے کی کیوں سوچیں گے..." عمران نے پوچھا۔

"ایک طوطے نے زندگی سچ کر رہی تھی جیتے..."

"طوطے نے..."

"ہاں... وہ کی زبانیں بول سکتا ہے اور وقت سر ہر مٹا دلا دے مجھے کا یہاں دیا رہتا تھا..."

اور اس سے پتہ چلتی تھی..."

جسٹس اور جو زلف زور سے فیس چڑے...

"سب کو... میں جسٹس دیکھاؤں گا..."

"قدرت کے کھیل ہیں..." عمران سر ہلا کر بولا۔ "جس نے ساری دنیا کو اگلیوں پر بچایا

وہ ایک طوطے سے بھاگا بھاگا پھر رہا ہے آخر وہ کس پر زور مٹی کا کر بھونکتا ہے..."

نک کچھ دیر خاموش بیٹھا رہا پھر بولا۔ "بھلے نام جنگل سے نکل کر دوسرے کھانے کا ہوا۔"

"اس کالی عورت کا کیا ہوا تھا جس کے لئے تم مجھ سے لڑ گئے تھے..." عمران نے پوچھا۔

"میں نہیں جانتا کہ وہ کون سی اور کہاں گئی۔ ہوش میں آنے کے بعد میں نے خود کو اس جگہ میں نہیں پایا تھا۔"

"اور اس کے بعد سے گوریلے کی کھال اڑھادی۔" عمران مسکرا کر بولا۔ "ہاتھ ملنے سے نہیں اترتی بچا کر تم نے محض کسی طوطے کی وجہ سے یہ کٹ لھایا ہو۔ کوئی اور مشرقی ہے اس کا لہجہ زنگاری میں۔"

"کے جہاں کو اس نے۔"

"اب اتار دو یہ کھال۔ اب کوئی طوطا تمہاری طرف غلامی آنکھ سے بھی نہیں دیکھ سکتا۔ تمہارا چھڑا ہوا۔ جیسا تم سے آں کا ہے۔"

"پہلے تو تم تھا تھے۔ یہ دونوں کہاں رو گئے تھے۔" سنگ نے موضوع بدلنے کی کوشش کی۔
"اگلیں اور پھنس گئے تھے۔۔۔۔۔ ہر حال میں نے بھی ہوش میں آنے کے بعد خود کو اس جگہ پر درمیان پایا تھا۔۔۔۔۔ اور بس اب بچتے بچ رہے ہیں۔"

"وہ کیا ہیں اس میں شبہ ہی نہیں ہے۔ جلا کر کھانا بنی ہے۔"

"خدا جانے میری تو محض پکڑا کر رہ گئی ہے۔"

"کیا تم یہاں آج ہی پہنچے ہو۔۔۔۔۔" سنگ نے پوچھا۔

"ہاں۔ کچھ دیر پہلے۔۔۔۔۔ اور تمہارے مختصر تھے۔"

"کہاں کی ہلک رہے ہو۔"

"اگر تمہاری کھال بادشہ میں نہ بھیجی تو انتظار کرنے کا سوال ہی نہ پیدا ہوتا۔ ہمارے گھر سے ہی جو زلف نے اس پاس کسی گوریلے کی سوجھ بوجھ کی کامیابی کر دیا تھا۔"

"جیسے ساقی نہیں میسر ہیں۔" اگر میرے ساتھ ہوتے تو میں نہیں وہاں میں تھا۔
"تھوڑا الٹ دیکھا۔"

"تم شوق سے ہمیں اپنے ساقی تصور کر سکتے ہو۔"

"تو قوف ہانے کی کوشش مت کرو۔"

"تم نے مجھ پر حملہ کیوں کیا تھا بچا۔"

"سچا جان کر نہیں کیا تھا۔ ورنہ پہلے ہی تمہاری گردن توڑ دیتے۔"

"تب کوشش کرو۔"

"تب ہو شاید ہو گئے ہو۔"

"ختم بھی کرو حق پرانے بھڑوں کو۔۔۔۔۔ یہ پتہ سر پہچانے کے لئے بھی کوئی نقصانہ ہے۔ تمہارے پاس یا نہیں۔"

"بہ کیوں نہیں۔۔۔۔۔ لیکن میں تمہیں وہاں ہرگز نہیں لے جاؤں گا۔"

"تمہارا بیٹھا چارو یا اعلیٰ کیرہ نہیں ہے۔"

"کول رہے کا حرا ہی ہے مالا۔"

"طوطے کا فہرہ مجھ پر کیوں اتار رہے ہو۔"

"میں جا رہا ہوں۔۔۔۔۔" سنگ اٹھ اٹھا۔

"سوال ہی نہیں یہ ہو گا۔"

"یا مطلب۔"

"مطلب تم ابھی طرح بچتے ہو۔"

"تم تھے۔ مشکل رہ رہے ہو۔"

"تمہاری بات تو مجھے آسانی نہیں چکا۔۔۔۔۔ براہ راست ہاتھ پیر نہ دیتا ہوں۔۔۔۔۔ دھکی کر زوری کی طاقت ہے۔ ایک جیل ہے کہ شاید اسی طرح کام چل جائے اور پتہ جانے کا فہرہ قبول نہ لینا پڑے۔"

"تم آخر چاہتے کیا ہو۔۔۔۔۔"

"باز رہے ہو پہلے ہو۔۔۔۔۔ بچنے کو خدمت کا موقع۔۔۔۔۔"

"میں تمہیں اپنی پتہ کا وہاں ہرگز نہیں لے جاؤں گا۔"

"بہیں سمجھا۔" عمران سر ہٹا کر بولا۔ "شاید ایک آدھ چٹنی ہاتھ لگ گئی ہے اب میں تم مجھے خدا کیسے ہو۔ وہ صورت پہلے سے میرے ساتھ تھی جس کی وجہ سے ادارہ بھڑا ہوا تھا۔ ورنہ مجھے اس سے کیا سروکار ہو سکتا ہے۔"

"سنگ خاموش رہا۔۔۔۔۔ شاید کچھ سوچ رہا تھا۔ تھوڑی دیر بعد بولا۔ "شراب نہ پینے کی وجہ سے لہجہ میں کچھ بڑبڑاہٹ آئی ہو گی۔"

”اب چچا کو بھی قہوڑی کی کھاس کھا۔ اسے ۱” عمرانی نے جوڑا سے لیا۔
 ”قہوڑی تو ہے جام۔ بھر میں کیا کروں گا۔“
 ”کیسی کھاس۔“ ۱” سنگ نے پوچھا۔

”شراب ہی کا ماسٹر خدای کرتی ہے۔۔۔ جو لوگ کے بیان کے مطابق۔“

”کہاں ہے۔۔۔ مجھے لگی دکھلا۔“ ”تجربہ لکھ کر دلا۔“

جوزف نے تھوڑی سی چپاں اس کے چہلے ہوئے ہاتھ پر رکھ دیں۔ سب انہیں غور سے دیکھا۔

جوانی نے جیب میں ہاتھ ڈال کر منہی بھری ہمارے ساتھ کھول کر پٹکی اگا کیا۔ اور دکان کے چھال کا عرق چہستان ہمارے اسٹک نے بھی تجربہ کیا اور ہماری سے بولا: "واقعی دماغ کو کم

”یہ تیار آدمی بہت کام کا معلوم ہو رہا ہے۔“

”بھتیجے میں اسی آدمی کی خاطر نہیں بھی پروا داشت کر لوں گا۔ تنگ نے کہا اور جوزف نے
”میرے لھکانے کے قریب یہ گھاس بکثرت رکھائی ہوئی ہے۔“

”میرا کیا...“ محمد ان کرکڑ کرکڑا کر کہتا تھا۔ ”اب تم دونوں دن رات جیتے جا کر رہو۔“
 ”اور اللہ دیکھ...“ سب نے پھر جھڑپ کی طرف ہاتھ دیا۔

”اگر واقعی تمہارے لٹکانے کے قریب ایسی گھاٹیں موجود ہے تو تھوڑی سی اور سے لگالو۔“

”یہ جہاں کہاں ملتے ہیں... لہو کیا کہلاتے ہیں؟“

”تو پھر چلیں۔۔۔۔۔“ عمران نے سگ سے بچھا۔

”میرے پاس اس وقت پانچ سو روپے ہیں۔۔۔۔۔ تم اچھے کرو کہ کڑی ہو سکیں کرو گے۔“
 ”پانچ سو بھی ہیں تو میرا کہہ نہیں سکتا سیکھیں گی۔“

”کوئی دوسری بات... اور مجھے گوریلا بھی لگتی ہیں۔ انہیں تم لوگ ان کے ساتھ ہی

"لیکن انہی شرطوں کے ساتھ۔"

"مجھے منظور ہے۔۔۔" عمران اٹھتا ہوا بولا۔ "لیکن یہ تمہارے قابو میں نہیں ہے اس سے"

دوری رہتا۔۔۔"

"کیوں۔۔۔؟"

"میں ایسے مہری بانی ہے کہ میں ایسی صورتوں کا تجربہ کرتا ہوں۔۔۔"

"مگر تم نے وہی حرکت شروع کی۔۔۔"

"میں نے تمہاری ساری شرطیں منظور کر لی ہیں۔ ایک آدمی کی کھانچن تم بھی رکھو۔"

"خیر۔۔۔ پھر بعد کی باتیں ہیں۔ فی الحال تم پہلو۔"

"میں نے پہلے ہی سے اگلا کر دیا ہے۔" عمران ہاتھ اٹھا کر بولا۔



دونوں ایک بہت بڑے عمار میں قید تھے۔۔۔ عمار بھی عجیب نوعیت کا۔۔۔ اس کے خرابی
کا ہر حصہ مسلح تھا اور کچھ حصوں میں گولیوں کی شکل کے گلی بے بے گزے تھے اس کے
پانچوں عورتوں کو انہی گزروں میں اندر دیا تھا اور وہ اس کی دھوکے بلیے ان گزروں سے باہر نکلتے
کل سکتی تھیں۔

عمران یہاں عام عمارتیں ایک ہی گزے میں نظر آئیں لیکن عمار میں اندر میرا ہونے کی وجہ سے
کے اندر حال واضح طور پر دکھائی نہیں دیتے تھے۔

"اس بات کو یہ دونوں وہی تو جیسی عمارتیں معلوم ہوتی ہیں۔" جوزف آہستہ سے بولا۔
"شاید۔۔۔ لیکن یہاں ان کی موجودگی میری سمجھ میں نہیں آ رہی۔"

"تم پر چھو ان سے۔۔۔"

عمران کچھ نہ بولا۔ اسے اس پر بھی حیرت تھی کہ رنگ انہیں جھانکیں چھوڑ گیا تھا۔
جس کو ساتھ لے کر حریف یا گولیوں کی تلاش میں نکل گیا تھا۔ پھر ابھی اچھا ہوا تھا کہ وہاں ان کی

کام بخوری انجام دے سکتے تھے۔

عمران ایک گزے میں جھک کر فراہمی میں بولا "کیا تم رہتا ہو۔"

"نہیں۔۔۔ کون ہے۔۔۔" گزے سے خوفزدہ آواز آئی۔

"ذرا نہیں۔۔۔" عمران نے کہا۔ "میں عمران ہوں۔"

"اوہ۔۔۔" وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔ لیکن گزے کی گہرائی اتنی تھی کہ اس کے ہاتھ اوپر تک

نہیں پہنچ سکتے تھے۔

"تحت۔۔۔ تم کہاں۔۔۔" وہ دیکھ کہی کہی۔

"اس کی بات چھوڑو۔۔۔ یہ قلعہ عجیب و کہاں ہے۔"

"میں نہیں جانتی۔۔۔ لیکن تم۔۔۔"

"میں تو سمجھا تھا کہ تم جیوں کو میرے خلاف درگاہ کر کی گواہی دیا جائے گا جہاں تم بے

کے رابطہ قائم کر سکو۔"

"میں کچھ نہیں جانتی میری آنکھ ایک کیبل کار میں کھلی تھی۔ میرے ساتھ سارے بھی تھے

ایک چم کیبل کار کی اور ہم سے اترنے کو کہا گیا۔"

"تم دونوں کے ساتھ کوئی اور بھی موجود تھا۔؟"

"نہیں۔" آواز آئی تھی۔ "ہم دونوں ہر گھنٹہ اور کیبل کار فوری طور پر وہیں چلی گئی۔

اور اشیاء ہے کہ وہ اتر لیں سے آپریشن ہوتی ہے۔"

"پھر گورنر جیسا یہاں لے آیا۔"

"کیا تم جانتے ہو۔"

"ہاں مجھے علم ہے۔ ہم جیوں کو بھی گھر کر لیا ہے اور یہاں تک پہنچنے کی کہانی بھی وہی

ہے۔ تم لے سنا ہے۔"

"مجھے دو گورنر نہیں معلوم ہو گا۔" رینے نے کہا۔ "کوئی آدمی ہے گورنر کی کھال میں۔"

"لیکن تم اس پر اپنے شبہ ظاہر نہ ہونے دینا۔۔۔ میں دیکھوں گا کہ اس مسئلے میں کیا کر سکتا

ہے۔۔۔ مگر عجیب و کہاں کیا۔"

"تھکا جائے۔۔۔ اور سنو۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ تم ذریعہ لینے کے کارآمد نہیں ہو۔ ہمیں

انہی کی کوشش کی گئی ہے۔"

"نہیں یہ حقیقت ہے کہ قمر بیگم میرے ہی توسط سے عزائم کے بجلی دیار سے بہ کرانے
تھے میں تمہیں الطیفان سے بتاؤں گا۔ وہ تصویر یاد کرو اس میں زہر دہن میرے ہاتھ کے
قریب کھڑا تھا۔"

"جان مجھے یاد ہے۔"

"نہایت بیوقوفی چاہا تھا میں نہیں رہا تھا۔"

"میں پیش کر رہی تھی۔ کیونکہ مجھے بھی کیل کاری میں ہوش آیا تھا اس پر اس کے سے لپکتی
کار تک مجھ پر کیا گزری ہو گی میں نہیں جانتی۔"

"مبارک شاہ دوسرے گز سے میں ہے۔"

"میں نہیں جانتی۔"

"قمر د... اہم ایسا ہوں... اعران نے کہا اور اس گڑھے کی طرف بڑھ گیا جس میں
دوسری سفید قام عورت تھی۔"

"بولو... مبارک... اعران نے اسے آواز دی۔"

"کون ہے۔" وہ اچھل پڑی۔

"عران۔"

"اے تم... تم کہاں۔"

"مجھے بھی گور پکڑ لایا ہے۔"

"جس میں... اہ... وہ نہیں پڑی اور پھر بولی۔ "نہیں وہ تمہیں کیوں پکڑ لایا ہے۔ تمہارا
کرے گا۔"

"تم بہت خوش معلوم ہوتی ہو۔"

"خیر تانگیز تجربہ ہے مگر اعران وہ بالکل آدمیوں کی طرح سمیت کرتا ہے۔"

"تو تم خوش ہو۔"

"بہت خوش... وہ مجب جی ہے۔ کاش میں اسے لکھتی کہ میں اسے لکھتا ہوں کرتی ہوں۔
تم دونوں کے علاوہ اس نے میں بالی عورتیں بھی قید کر رکھی ہیں۔"

"مگر رکھی ہوں گی۔ مجھے اس کی کوئی پروا نہیں ہے۔"

"انہی بات... تو طریش ہو۔" اعران اس گڑھے کے پاس سے بہت آگے
دوسری طرف جوڑ کالی عورتوں سے گفتگو کر رہا تھا۔ "لیکن وہ کوئی افریقہ زبان نہیں
بول سکتی تھیں۔ انگلیں کھٹکھٹا کر پیر بنی تھیں۔"

"ان میں سے ایک کہہ رہی تھی۔ اسے کبھت گور بیٹے نے ہمارے مردوں کو مارا اور ہمیں
ایک ایک کر کے یہاں اٹھایا۔"

"پھر اس نے جوف سے سوال کیا تھا کہ وہ کون ہے۔"

"مجھے بھی پکڑ لایا ہے۔" جوف نے جواب دیا۔

"تمہارا کیا کرے گا۔"

"شام مجھے اس لئے لایا ہے کہ میں تم لوگوں سے ہاتھیں گروں اور ہمارے روشنی کا انعام
کر لوں۔"

"ہم بہت بھوکے ہیں... آئی اس نے کھانے کو کچھ نہیں دیا۔"

"انہی بات ہے" میں بگڑ کاش کر کے لایا ہوں۔"

"تم بھاگ کیوں نہیں جانتے... ہم تو اس گڑھے سے نکل نہیں سکتے۔"

"بھاگ کر کہاں چلاؤ۔ یہاں اس عمارت میں کم از کم پارل اور دھوپ سے توفی سکوں گا۔"
جوف نے کہا اور عمارت کے پاس سے بہت آگے طم تھا کہ جس میں اور سنگ یا گولوں کی تلاش میں
گئے ہوئے ہیں۔"

"دوسرے عمارت کے گڑھے کے قریب بیٹھا ہے اپنی ران کیلنی سے ہاتھ اس کے ناموش
لٹانے پر رہا ہوں۔" میں پہلے تو غلط جھمی میں جھا ہوتی تھی لیکن پھر سوچا تھا کہ اگر تمہارا بیٹا کے
کھاتے ہوتے تو اتنی ہے وہ وہی سے اپنے ہی آدمیوں کا قتل عام کیوں کرتے۔ لیکن سوال تو یہ ہے
جواب ہمیں بھی سبھی پکڑ کر لایا تھا تو پھر وہ ظلم کیوں دکھائی دیتی تھی۔"

"تو سنا ہے کہ مجھ کو کوہا میں لگا دیا ہو کہ وہ وہ معاملے میں تھی سے میری حفاظت کرنا۔
اعران نے کہا۔"

"نہیں ہے... لیکن اب تمہارا کیا ہو گا۔"

"میرے حق ذمہ لینے کے لئے کام کر لایا جائے گا۔ قمر بیگم کے بھائی آئی میرے ہاتھوں

ماتے گئے ہیں۔ اتفاقاً انہیلا کی قبر ہوتے ہیں۔ لیکن وہ مجھ پر کامیابی کے بعد ہمیشہ اسی لئے
کوشش کرتے ہیں کہ میں دیر دیر کا لیٹ بیٹا حکم کر لوں۔۔۔۔۔

”جی جی صاحب“

”یہ لوگ قائل کو سزا دے موت دے گی بجائے اس سے (تاکام لیتے ہیں کہ) ”کوم کر لے“

44-24725

”تہہ را کیا خیال ہے یہ آدمی جس نے گوریلے کی کھال پہن رکھی ہے ہم سے کیا چاہتا ہے؟“

”بھئی کاشمیر بھی نہ پروردگار کے جلوں میں آتا تھا۔ لیکن اب خرمیہ میں سے ٹھٹک گئی ہے۔“

”لو تم اس سے واقف ہو۔“

”ناممکن ہے کہ تم بھی واقف نہ ہو۔“

”میں بھی نہیں۔“

”نیکوئی“

21.11.1944

”ہاں... ہاں وہی... تمہارے یہاں بھی اس کا ریکارڈ ہو گا؟“

”تم اس نے گوریلے کا روپ کھن کر دیکھ لیا ہے۔“

”سادہ جیسی صورتوں کیلئے... جن کے لئے یہ تجربہ خوش کن اور تھمرے جیسا کہ انہوں نے کہا۔“

علاوہ تین کالی عورتیں اور بھی ہیں!..... توجہ سے منوائس پر یہ ظاہر نہ ہو لے! (ہانہ)

کی اصلیت سے آگاہ ہو گئی ہو۔ اس سے تمہیں محفوظ رکھنے کی ذمہ داری میری ہے۔“

”تم کیا جاؤ گے میں تنہا ہوں۔“

"اسی نے مذاق کے سوا کچھ نہیں کیا۔"

ریحہ کچھ نہ بولی۔ اس خطے میں ٹھیکس اور ملک، پہلی آنکھ، دونوں ڈھیریں پانچ کاندھ ہر ایک

ننگ نگریاں اسے تھے۔ ہر کے ایک ہر ایک گوشے میں چلے ہوئے آگ موزوں تھے۔

میری ایک لکڑیاں ایل دی گئیں۔

عمر بن ربیعہ اور سہیل کیسے یاد کو لے گیا تھا اور جو ارف سے کالی مور قوس کو پکارتے تھے۔

پھر وہ بھی ایک جگہ بیٹھ کر کھانے لگے۔ ٹھیکس منٹ کے قریب ہی میٹھا قندلاہ لگا۔

۱۔ میان مختلف اقوام کی عورتوں کے بارے میں گفتگو ہو رہی تھی۔ مرزا بھی کبھی کبھی ان کی طرف دیکھتے تھے۔ جوزف جاکو کی بھانجی سے تعلق کر رہا تھا۔

اپنی انہوں نے دیکھا کہ سنگ بڑیاں لپٹ ہو اٹھارے دہانے کی طرف دوڑا ہوا ہے۔

بسم جلال کو انکسار کر سکرے۔ پہلے تو جلال کے پیروں پر حجت کے آثار نظر آئے۔

۱۰۰ جہت کے عکس کے پاس پہنچو۔

کلیات قرآن کے اس پر کا کھانا ہے۔

تک پہاں کو نہ لکھا جسکس اُمت سے مراد

کے دھماکے کی آواز پر ابھی پہلی آڑھی اٹھی۔

یہ ہم نے اچھا نہیں کیا۔ ساری زندگی کا کھایا پیا اسی وقت نکل جائے گا اور اگر دوسرا نسخہ رہا تو

میرے کے قابل بھی کس وجہ کا کافی دنوں تک۔ "میرے لئے تم میں اپنے میں کہا۔

مصر میں انہیں سرکوشیاں کرسنے لگیں کہ اپنی جگہ سے اٹھا اور ان کے قریب آکر ۱۲۱۰ھ

تاریخ ۱۳۰۲

کیا بات ہے۔ لایا کی بنا کو میں بھی سمجھا دئی گی۔ مہر میں نے نہیں کو کہہ دیتے اور

وہاں پہنچ کر اس نے اپنے دوستوں سے مل کر ان کی بات سنی۔

میں نے اپنے دل میں یہ سوچا کہ میں نے کیا کیا ہے؟

مجلس شورای اسلامی
تاریخ: ۱۳۵۷/۱۰/۱۰

ہم بھی جا کو کھڑے ہیں۔

وہیں کے ہمارے ہر ایک

سید محمد علی شاہ

[illegible]

ایک جگہ اس کی یادیں عکس ہوتی ہیں۔

میں نے اس کے لئے ایک نیا مکان بنوا دیا۔

اس کے سوا کہ اس سے پوچھا جائے کہ کیا اس کے پاس کوئی اور کتاب ہے؟

المعروف من الكتاب

"نہیں، کوہ پیہ وصال آگئی ہے۔"

"میں نہیں سمجھتی۔"

"اکی پڑائیوں کا اور وہ پڑا تھا۔ کھل آواز کی اب یہ شہنشاہ ہے۔"

"ہم کو اس آواز سے مت ڈرو گے۔"

"نہیں یہ رستہ، گدگد ہے۔"

"تمہاری موجودگی کے مجھے یقین دیا ہے۔"

"میں نہیں سمجھ سکتی کہ آخر تمہاری ہواں مجھ پر کیا چھا کر ہے۔"

"ہمارے پانی بہت سی خاموشی کے آواز تھے جس سے ہر مرد و عورت کو...

آپریت نہیں کر سکتا تھا۔ ان آواز کا استعمال عام نہیں ہے۔ ہمارے میں تو یہی کی...

حق کی کہ ایسے ہوش دار آلات سے دوچار ہونا پڑے گا۔"

"نہیں میں تو تمہارے ہمیشہ کے استعمال سے واقف تھا۔"

"اویسی حد تک عام ہو چکا ہے۔ لیکن یہ بتاؤ کہ اس جہاں سے پسے ہو۔"

"دیکھا جائے گا۔ ہر ہاں سے بھی یہ وہ خراب حالات سے گزر چکا ہے۔"

"لیکن میرے سے پہلا اتفاق ہے۔"

"فلزہ کرو۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ جس تم مجھ سے ٹکڑا نہیں روٹی۔"

"سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔"

"اچھا اب آواز نہ کرو۔" عمران نے کہا اور وہاں سے ہٹ گیا۔

سنگ اسی حال میں جب کہ چڑھا۔ حروف ہر نفس میں گونجنا...

چلتے ہی جا رہے تھے اس ہاں عمران کے یمن کو بھی چمکی نے پیدا...

"آپ بھی غور فرمائیے۔" عمران نے اسے...

"ہاں ہر وقت غور کرتی رہتی ہوں۔"

"اسے تو یہاں تک کہاں لگاتے آئے ہو۔"

"یہ بھی تو کہا رہا ہے۔"

"پر یہ جنگ ہے۔"

"مجھے بھی وہی کی امید نہیں تھی۔"

"چلو چلو۔"

"آئی جلدی۔ بھی یہاں آئے۔"

عمران نے اس کی قدر اور جائزہ لیا۔ وہاں ہر جگہ پر اور یہی سنائی دیتی تھی۔

سنگ چمکی ہی حالت میں چپٹ پڑا نظر آیا۔ جس اس کی آنکھیں مل گئی تھیں۔

میں بھگا ہوا تھا۔

"یہ حال ہے تمہارا؟" عمران نے اس کے قریب صاف پوچھا۔

سنگ نے اسے آہستہ آہستہ اس طرف سر کھینچا۔ خوف کی آواز میں ہوا۔

یہ سے پسے ہوئی کی امید نہیں ہو۔"

"تم نے اسے اس کے ساتھ لیا تھا۔"

"یہ بھی نہیں۔"

"اچھی طرح یہ اشتہار پڑا۔"

"تو بھی سمجھ گیا۔ اس بچوں کے علاوہ اور کون بھی نہیں۔"

"او تو سچی بات ہے۔"

سنگ وہ نہ بولا۔ عمران اسے یہ تشویش انداز میں دیکھے ہوئے تھا۔

میں بھی یہ کہہ رہا تھا۔ یہاں نے بھی سنگ کی جان بچائی۔

"شاید اب قریب کھلے ہو۔" عمران بولا۔ "یہاں سے اسے لے کر..."

اس میں حاشہ۔ "سنگ نے اسے مارا۔"

"اس کو تو کیا کیا۔" عمران نے اسے سوال کیا۔

"یہ بھی سمجھ میں نہیں۔"

اس نے ساتھ جا کر کی۔ غرض تو پتہ چلے گا۔ اس نے اسے...

اس نے اسے ساتھ جا کر کی۔ غرض تو پتہ چلے گا۔ اس نے اسے...

اس نے اسے ساتھ جا کر کی۔ غرض تو پتہ چلے گا۔ اس نے اسے...

اس نے اسے ساتھ جا کر کی۔ غرض تو پتہ چلے گا۔ اس نے اسے...

اس نے اسے ساتھ جا کر کی۔ غرض تو پتہ چلے گا۔ اس نے اسے...

بدلت کہہ "کیا تم اس خبیث کی جان بند نہیں کر سکتے۔"

"اب اسے پڑتا ہے۔ جی۔ جی۔ تمہاری شخصیت پر کبھی تجویز بات۔"

"کہہ دیا ہے مجھے کیا ہو گیا ہے۔" تنگ کرنا کر رہا تھا۔

"وہ بے پناہ ہے۔ اگلی جان۔ اگر میں اس صورت کو یہ بتا دوں کہ گوریلہ تم ہی تھے تو یہ تمہیں وہ نہیں چھوڑے گی۔ یہ کہہ اسے گوریلہ میں اپنے لئے طعنہ لگا رہا تھا۔ یہی ایک بار آئی تھی۔ یہ نہ تھا۔ اگر تمہیں اس کی۔"

"ہاں۔" تنگ کی یہ "توں" بہت طویل تھی۔ یہ "ہاں" اور "یہ" کا لہجہ تھا۔

میں نے رینا کے رخ میں ہدایت کی۔ مجھے خبر تھی کہ تمہاری پرستش وہ ہے۔

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

میں نے کہا "تو تمہیں اس کی فکر کرو۔" تنگ نے کہا "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

"میں جانتا تھا۔" تنگ نے کہا۔ "یہ ایتنا ہی ہے۔"

تبدلی ہوش میں آج میں سے انہیں بھی اندر میں خاصہ پورا محسوس ہوا۔
 نمکسے پیچھے پیچھے رہا گیا۔ میں بھی آتی اور وہی اور اس کے پیچھے پیچھے
 تھیں کا تیرا اساتذہ ہوش میں تھیں۔

ان دونوں والوں میں میری راز سے سر سے مطلقاً اطلاع نہ تھی۔
 انہوں نے یہ سنا کہ وہ وہاں کے کھانے میں گاہی گاہی آتی تھیں اور وہی
 میں سے تھیں۔ ان دونوں نے یہ سنا کہ میں نے یہ سنا کہ وہ وہاں کے کھانے میں
 گاہی گاہی آتی تھیں۔

میں نے یہ سنا کہ وہ وہاں کے کھانے میں گاہی گاہی آتی تھیں۔
 میں نے یہ سنا کہ وہ وہاں کے کھانے میں گاہی گاہی آتی تھیں۔
 میں نے یہ سنا کہ وہ وہاں کے کھانے میں گاہی گاہی آتی تھیں۔
 میں نے یہ سنا کہ وہ وہاں کے کھانے میں گاہی گاہی آتی تھیں۔

تمہیں کوئی، عقیدہ عام نے تجھے پہلائے۔
 کوئی بھی نہیں۔ لیکن تمہیں سے نہیں ہوں۔
 تو تو ظاہری ہے اس نے غیبی لہجے میں کہا۔

میرے دل سے آئیں چلائے۔ تمہیں کوئی غیبی نہیں ہے۔
 میرے دل سے آئیں چلائے۔ تمہیں کوئی غیبی نہیں ہے۔
 میرے دل سے آئیں چلائے۔ تمہیں کوئی غیبی نہیں ہے۔
 میرے دل سے آئیں چلائے۔ تمہیں کوئی غیبی نہیں ہے۔

تمہیں کوئی غیبی نہیں ہے۔
 تمہیں کوئی غیبی نہیں ہے۔
 تمہیں کوئی غیبی نہیں ہے۔
 تمہیں کوئی غیبی نہیں ہے۔

تمہیں کوئی غیبی نہیں ہے۔
 تمہیں کوئی غیبی نہیں ہے۔
 تمہیں کوئی غیبی نہیں ہے۔
 تمہیں کوئی غیبی نہیں ہے۔

”لیکن ہاں... ہم نہیں جانتی گی۔“ ایک نے کہا۔
 ”وہ تمہیں طلب کر رہے ہیں۔“
 ”کون ہیں۔“

”خیر، پانچویں... میں تو نہیں پہچانتی۔“
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔

”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔

”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔

”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔

”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔

”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔
 ”پانچویں؟“ میں نے کہا۔

اورے ساتھ جائیں گی۔

عمران کچھ نہ بولا۔ اسطرح وہیں ہوتے ہی اس تینوں عورتوں نے چرچا شروع کیا۔
 "خاموش رہو۔" عمران ہاتھ اٹھا کر بولا۔ "تم یہاں مت اٹو۔ اس سے ہو اور اپنی مرضی سے
 آتی ہو۔ ان حالات کی علامت یہ ہے کہ وہاں میں اور اپنی خوشی سے نہیں آئے۔ یہ اپنی ساتھ
 لئے گئے ہیں۔ اس لئے جیسے حکمران میں نہیں پڑا ہے۔"
 "یہ ہم سے جانوروں کی طرح کام لیتے ہیں۔" ایک سیاہ کام عورت بولی۔ "ہم اس زندگی
 سے بھگ آگئی ہیں۔"

"ہو سکتا ہے ہم بھی اپنی زندگیوں سے بھگ آجائیں۔" عمران نے کہا۔

اسنے میں دونوں بیوہ شادیاں سے بھی آنکھیں ملول لیں۔ ہاتھ دیر بہت مسداشت
 ہاں۔ راکر شادیاں کا اندازہ لگاتے رہے پھر اپنے ساتھی سے فیتے میں اپنا اسطرح روبرو کرنی
 سے اٹھ بیٹھا۔

"سب ٹھیک ہے۔" ان کا ساتھی ہاتھ اٹھا کر بولا۔ "کھو نہ ہو گیا ہے۔ یہ غصہ اور
 ہاتھ جائیں گی۔"

انہوں خاموشی سے اٹھے اور اپنے راج اور راجہ قوسوں میں نہیں سمجھا نہیں کیا
 اور ہاتھ جیسے اس سے پہلے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ ان تین عورتوں نے ہاتھ لے کر
 سے چلے گئے۔

کچھ دیر تک خاموشی رہی۔ پھر بولی۔ "میری توجہ بھی کچھ میں نہیں آتی۔"
 "تمی حال کچھ سمجھنے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔" عمران بولا۔
 "اس وقت میرا دل غصہ میں ہے۔" جس نے غصہ کی حالت سے روایتی نہ میں تھا۔
 "کون سی چٹا پڑی ہے تم پر۔" عمران نے اپنی طرف دیکھتے بغیر کہا۔
 "ہم تین مظلوم عورتوں کی مدد نہ کر سکتے۔"

"کیا ہزاروں مظلوم ہیں۔" اس وقت ہم صرف تین ہمارے معاملے میں ایتنے تو ہمارے
 ہمارے ایک قدم بھی آگے نہ دھکتے۔ لہذا ان ہزاروں مظلوموں کو مدد نظر رکھ کر کرنی اللہ
 سے کہہ دو۔ اگرچہ اس وقت نہ آتا تو کچھ سے بھی اٹھنے کی سرزد ہی ہو سکتی تھی۔"

آخر عمران خفیہ نام آئی سے کہہ رہا تھا۔ "تم لوگ کسی نام میں تو رہتے ہو گے۔ اس پہا
 روکت نہ روٹی منقول ہی تھک جاتی ہوگی۔ وہاں تک پہنچنے سے راستے ہی نہیں دے گا۔"
 "خفیہ نام قبر کو لکھ میں ہو۔" "تو نہ رہنا چاہئے ہر قوم سے آگے نہ بڑھو۔"
 "اپنا تو یہاں ہماری موجودگی کا مقصد ہی تھا۔"
 "جیسے خود اپنی موجودگی کا مقصد نہیں معلوم نہیں کیا تھا میں گئے۔"
 "وقت نہ ضائع کرو۔" "سگ نے عمران سے کہا۔ "حالت یہ ٹھیک ہو رہا ہے۔"
 "اپنا تو یہاں تینوں کو کہاں رکھا میں گئے۔" عمران سے صاف پوچھا۔
 "نہیں جانتے۔ اور ان کا اسطرح بھی داکھیں برا۔"
 "اور ان تینوں عورتوں کو بھی لئے چلے دوں۔"
 "یہ فرق پڑے گا۔" اس نے کہا۔

"وہاں نہیں چاہتا۔"
 "جنگل کا قاتل۔" یہی دیکھ کر میں نے ان کے مردوں کو مار ڈالا ہے۔ یہ جانتے ہیں
 لیکن مجھ سے ہزاروں تکلیبی! تم نے تمہیں کچھ کھانا آرا لہ ہے لیکن رہو۔"
 "تو کہنا چاہتے ہو۔"

"اگر تم اپنے مقصد کا حصول چاہتے ہو تو پھوٹی پھوٹی ہاتھ پامت ہمارے
 کرو۔"

ان دونوں کے ارمان اور وہیں کھٹو ہو رہی تھی۔ جس نے کہا۔ "اب میں
 رہتا ہے۔ آئیے کچھ انہوں نے اس کا نام بھی اٹھایا ہے۔"

"تم خاموش رہو۔" عمران فرمایا۔
 اور خود ہی اپنے ہاتھ چٹا رہا۔ اس نے عید قاتلوں کا اسطرح ہی کرت
 سامنے رکھ دیا جو ہوش میں تھا۔

"تمہاری بات پر میری طرف سے کچھ نہیں ہے۔" اس نے کہا۔
 "خفیہ نام سر ہوا رہا۔" "پھر بھی اسے ہمیں نہیں۔"

"اب کہتا ہے کہ یہ تو وہ "سنگ" ہے جس میں روحانی مسکن ہے۔"

۲۱۰ فریج بھی بولی ملتا ہے۔" سارے نے کہہ

”سے بیان شدہ باتوں پر عبور حاصل ہے۔“

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اس کو اپنے دل سے نکال دیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے دل سے نکال دیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو اپنے دل سے نکال دیا ہے۔

”یہ تمہارا حق ہے کہ تمہاری جگہ پر ایک سفیر فائدہ لو۔۔۔ میں اس کے اشارہ پر۔۔۔ اس جگہ کو غم نہ ہو، جو کہ اس کی ملک متعلق ہو۔“ ایکس۔“

یہ کہ "اب چھ سو کو تمہارا ہے" جو کہ اس کی ایک مثال ہے۔

”ٹیکس“ ”شرابی سے بڑا ہی بد“

"اگر میں یہ نہیں طے کر سکتا تو تم کو بھی یہ معلوم ہو گا۔"

$$1.2 \times 10^{-4} \text{ mol/L} \times 100 \text{ mL} = 0.012 \text{ mmol}$$

"اس نے ہاتھ پر جھکا"

”شب پر فدا ہے“ ایسی ہے یاد۔ علم ان سے مراد ہے۔

۱- در صورتی که

"بات۔ حد لکھا تم لوگ اس کی بارہ سو گویا ہوا ہے جس کے

۱۰۔ دھرم کے لئے تپاؤ کی ضرورت ہے۔ آج کل کے دور میں

۱۴۱) کہہ پڑتے ہیں کہ میں نے تو سب سے زیادہ سچا اور سچا ہے۔

کے ساتھ ہی ملے

— ५५ —

[illegible][illegible]

"میں نے اپنے لیے ایک خاص مقام چنا ہے۔"

”خجانیہ کی طرح میں وہ بھی نہیں چھوڑ سکتا“

”خبر: .. اتمیت انکی ہے۔“

۱۱۔ اگرچہ یہ کہہ دیا ہے کہ چھٹے گنہگار سے سب سے پہلے میں ۱۲ سید و نبی کی خدمت میں
مراوا سنبھلی ہے۔ لیکن پھر وہ — شام میں سے پہلے اتنی تھی۔ لہذا یہ کہہ دیا ہے
تہ کی آواز ان جیسے کسی جگہ سے پہنچتا ہے جو یہ وہ بھی چاہے۔ یہ کہہ دیا ہے
وگئے۔ یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے سنبھلی تھی۔ یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے سنبھلی تھی۔
دھڑا دھڑا چاہے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے سنبھلی تھی۔ یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے سنبھلی تھی۔

[illegible]

تاریخ و جغرافیہ

طوے۔ باطن کی آگ سے اسرار میں تقصیر کیا، چوہ و گھوڑے۔

میں نے کوئی جواب نہ دیا، نہ بھی جھوٹا تھا۔

میں نے کہا: "میرے دل میں تو یہ بات چل رہی ہے کہ میں نے تم سے کیا ہے؟"

Journal of Management Education 30(6)

ہو۔ تم حضرت کو: ۶۔ جو آیت سے ہمارے علم پر:

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

(continued)

... ..

[illegible]

وہاں سے جا کر پخت ہوا

[illegible]

... کہیں نہ ... کہیں نہ ... اس کے قریب نہ جانا ...

ملیہ مرکز اٹلی کی طرف دیکھنے لگی۔

”نہ ٹھیک کہہ رہا ہے وہ اپنی آواز“

— — — — —

تو کہ یہ جہ کس کا ہے مجھے نہیں پتا کہ یہ کس قسم کا عالم ہے۔ اس
لوگوں نے جہاں وہ رہ رہے ہیں وہی جہ ہے۔ تو اس سے کہیں۔“

”عزائی ٹیک کہ رہا ہے محترمہ۔“

۱۰۰۰

Figure 1

1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 26

4.4.4. *Phylogenetic analysis*

16

(continued)

ہاں یہ کہ وہ اپنے لیے اس دنیا میں کچھ کر لیں۔

2. 6. 4

تعدادی بیٹا بھی اس رواں کی خوشی کا سہی محم ہے۔

تکلیف کا طالب علم بھی اس پر ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

تیسرا: اچھے تمہاری اپنی زبان کیا ہے؟

[illegible]

جنگی ۱۹۴۷ء شامستان ہے۔^{۴۶}

2 3

مذہب کا کوئی شہر ستلوں۔ اٹھوے نے اردو میں پہلا مضمون لکھا۔

ان سال خوروں کے بیچن جگر کو میں اور اس پر قہرہ ان کے ہے۔

میں نے فہم ہے کہ میں نے ابھی تک جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

فردود جو تو ساتھ رہیں نوہ کو میں۔ تسلط طے نے اور امیر بھی

"غور کرو۔" تنگ نے لاپرواہی سے کہا۔

"جسیں تم اور کم اس سے کا ہزار دینا چاہتے تھے وہیں غوطہ قاب ہو گا۔"

"میں سب بکے دیکھ چکا ہوں۔ ان کی اس کس کس سے بھی واقف ہوں جو اسوں نے اس پہلو میں مار رکھی ہے لیکن اس سے کیا ہو سکتا ہے۔ مجھے تو قریب ہوا ہوا تھا۔"

"لیکن میرا وطن بکے دور ہے۔" مران نے کہا۔

"مجھے تمہارے وطن سے کیا سرواڑی ملتی ہے؟"

"یہ بھی فیک ہے۔" مران سر ہلا کر ہلا۔ "تو مجھ پر تمہارا ہمارا تو؟"

"تمہاری مرضی۔" تنگ نے شانے سوزے۔ چھ بے بکے سچا ہوا ہوا۔ لیکن مجھ کو ہانے سے لگی ہیں اس پر متعلق ہو چکا ہے گا۔ یہاں اس جنگل میں بہرے درجہ کونی بگڑا نکلا ہے۔"

"تم نے تو کیا تمہیں میرے کس فیصلے کی اطلاع دینی تھی نہیں لی۔" مران نے حیرت سے ہد تھلا کر تمہیں اس کا ہم اسی وقت ہو جانا چاہتے تھے جب تم بالکل بے دست و پا بنے ہو۔ یہ تھے اور میں نے تمہارا بیٹا، میں دانا ہوا۔"

"ہاں ہاں، فیک ہے لیکن مدد میرے ہی ساتھ رہے گا۔"

"اس کا فیصلہ میں نہیں کر سکتا، رہا کرے گی۔ کچھ مدد خواہی اس کا فیصلہ نہیں کرتی۔"

"کیا مطلب؟"

"تو رہا کے چاروں میں ہے۔"

"یہ دونوں ہیں اس؟"

"فرنگی بیکر سے مراد اس سے تعلق ہیں اور ان کا کام، اگر آپ میرے چاروں میں آنا چاہتے۔"

"تھک لی؟" تنگ نے الٹ بات کی۔

"یہ مسئلہ ہی جنگل میں ہے ہوا ہے جنگل کے لیے مجبوری ہے۔"

"میںی تو حیران ہوں۔"

"میںی تو اس میں بھی کوشش ہوتی کہ حیران ہو۔"

اسے میں مران اور حیران اس کے۔ اس سے پہلے خاصیت تھی یہ کہ۔ اسے میں مران اور حیران اس کے۔ اس سے پہلے خاصیت تھی یہ کہ۔ اسے میں مران اور حیران اس کے۔ اس سے پہلے خاصیت تھی یہ کہ۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔" تنگ نے کہا۔

"تو بہت دور تھا۔"

آہستہ آہستہ ساتھ ساتھ دیکھ کر صبر ہو کر رہا۔
 "میں کہہ چکا ہوں کہ ریمان کو حوائج میں کوئی مداخلت نہیں ہے۔
 سچے سچے دیکھ جائے گا۔"

"ایک بات بتاؤں۔" محمد علی ساتھ ساتھ سوال کیا۔ "اگر یہ وہی گناہ ہے جو وہ کرتا ہے۔
 سچے سچے۔"

"اب تو ہمیں کچھ سے روکا ہوا۔"

"اور خبر بھی ملے گی۔ سب سے پہلے وہ اس کی طرف سے ملے گی۔"

"سارے ہیں۔" سنگ نے رونا رونا کر کہا۔ "اور وہ وہی ہے۔"

"میں یہاں سے چھوڑ دوں گے۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ وہی ہے۔" سنگ نے کہا۔
 پانچواں۔

"میں سے ملے ہوئے ہیں۔"

"تم ریمان کی ایک طرف سے ساتھ ہے۔ صبر کرو۔"

سارے ۶۰ روپائی طرف ایجنڈہ اور وہی اس کی جگہ پر تھی۔

اٹھارے سے قریب چار سو روپے۔ "موریشہ کیسے ہے۔" وہاں وہ اپنے ساتھ لے گیا۔

"یہ کام میں ہے۔" سنگ نے کہا۔ "میں نے کہا تھا۔"

"سارے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ وہی ہے۔" سنگ نے کہا۔

بلکہ اس سے چھوڑنے سے قبل یہاں تھیں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

وہاں کی طرف سے تھیں۔

وہی تھیں۔ "میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

"اب بتاؤ مجھے؟" سنگ نے کہا۔ "میں نے کہا تھا۔"

"میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

"تمہارا کئی وقت ہے۔"

"میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

اگر یہی ہے۔ "میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

"میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

"تمہارا کئی وقت ہے۔"

"میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔
 کے لئے کافی ہیں۔"

تھیں۔ "میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

"میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

"میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

سارے ۶۰ روپائی طرف ایجنڈہ اور وہی اس کی جگہ پر تھی۔

اٹھارے سے قریب چار سو روپے۔ "موریشہ کیسے ہے۔" وہاں وہ اپنے ساتھ لے گیا۔

"یہ کام میں ہے۔" سنگ نے کہا۔ "میں نے کہا تھا۔"

"سارے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ وہی ہے۔" سنگ نے کہا۔

بلکہ اس سے چھوڑنے سے قبل یہاں تھیں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

وہاں کی طرف سے تھیں۔

وہی تھیں۔ "میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

"اب بتاؤ مجھے؟" سنگ نے کہا۔ "میں نے کہا تھا۔"

"میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

"تمہارا کئی وقت ہے۔"

"میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

"میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

"میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

"میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

"میں نے کہا تھا۔" وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔ وہی چاہی ہو۔ وہ پانچواں۔

(۱۰۰) یہ وہی ہے جسے "مکمل" کہتے ہیں۔

"صرف میں بھی داخل سے صاحبہ جسکس نے حجت سے ہر

"بروز چاہے سمجھ میں تو کھل یک طوطا ہو۔"

"ویسے کیا آپ تاکیں گے کہ میرے ساتھی ہیں؟"

"خیر اور ان کے یکپ میں۔"

"پھر آخر کچھ پتہ عیانت کلاں۔"

"اگر لے کر آپ کو رہا توئی ہیں۔ غلام رہے۔ آپ نے والد صاحب کے ساتھ

اطلاق کے غافل پڑا دیا تھے۔"

"صدا کی بندہ آپ اس جھٹک جانے میں مجھے حقیقت۔"

"اگر ریڈنگ مارچ آرمیوں کو اپنا چاہتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ ان پر بندہ تو رہا

دیکھ جائیں اور آپ کی یہ تواریق پشت ہا پشت ہم چلتی سے کی جسکس میں۔"

اور جسکس سوم وغیرہ۔"

"لیکن یہ اور اور اور ہم ہمارے آگے سے۔ میری تواریق کی میں ہوتی۔"

"آپ ہو جائے گی۔ یہ تو میری والدہ آپ پر حاشیہ سوئی ہے۔"

"یہ کہیں تم صاحبہ اسلے طوطے کی سسل سے تو کہیں ہو۔"

"کہا ہو۔ کہنا جواب کا حوالہ اسے ہے میں۔ میں نے ہانگی سے یہ۔"

"پھر آپ ہارے میں یا خیال ہے؟"

"یہ کہیں صاحبہ جسکس صاحبہ میرے بارے میں آپ کی تواریق میں۔ یا یہ۔"

"یقیناً کی میں ہے۔"

"میں کہیں سمجھ رہا ہوں۔"

"میں ہر سارا میں لایہ حیرت کچھ دارا ہوں۔ سارا پتہ کہے گا۔"

والے مجھے بلایا ہے۔ یقیناً میں ایک حوفا کی ہوں۔ پتی والدہ صاحبہ کے ہاں۔"

جسکس کو اس کی۔ اس کے ساتھ ہی طوطے نے بھی قہقہہ بھرا۔"

کارنامہ وہ آپ کی تھا تو کچھ پر کیا تھا۔ میرے جسم میں بخیر سیٹ ایسا۔"

ہر گاہ کے۔ یہاں بیٹہ ہے۔ جیسے ہی کھیر سے تواریق نہ ہوتی ہے میں یہاں۔"

بھرا ہوا جاتا ہوں۔ اس طرح آپ سمجھتے ہیں کہ یہ میری تواریق ہیں یا نہیں؟"

"تو آپ میں۔ اور اس کی تواریقوں کے کھلب کراں جو تھہرے توسط سے میرے انگوٹھ پر

ہے۔"

"آپ اس کے کھلب کے میں ہیں۔"

"تو یہ ہے کہ وہ طوطے کی تواریق کھلب کے میں ہے۔"

"آپ آپ کی والدہ سے نہیں ہے۔" طوطے نے ہر تھپ پر سے ۱۱۱۱ اور اس سے

بہرہ نکل گیا۔"

"میں نے بدلی۔ صوفی کی بدلی یا ایک ہر ہر نہیں چلاں اس پر تو اس کے تواریق

میں ان تھی۔ نہ۔ سمجھنا اب اوپر دیکھتے ہیں تو میں نے سے کی اڑتی رہل فارم دیا

ہر تھا پکے میں کی نکلاں نکلاں ہوئی بدلی تھی۔ سمجھنا۔ کچھ سپرک سٹ تھا۔ سڑکے

آپ کی تواریق میں حال کی یہاں رہی نظر۔"

اس سے اور۔ قہقہہ لگایا۔ اب باوا نہیں کھاتے ہیں۔ اس حجت کا گورہ رکھا جا۔"

کہاں۔ سمجھنا۔ ہر کی میں۔ تواریق میں۔"

والہ۔ ہر کی میں۔ سمجھنا۔ ہر کی میں۔"

ایک یہ وہ تواریق تواریق ہوں۔ ہر کی میں۔"

میں سمجھنا۔ ہر کی میں۔"

یہ ہوں والدہ۔ ہر کی میں۔"

نہ اس کے تواریق میں میں۔ سمجھنا۔ ہر کی میں۔"

سمجھنا۔ ہر کی میں۔"

میں اس طوطے کے ساتھ ہوں۔ سمجھنا۔ ہر کی میں۔"

تاکتہ رہا۔ ہر کی میں۔"

تہمت بہت شکر ہے۔ سمجھنا۔ ہر کی میں۔"

تہمت شکر صاحبہ کو ہے۔ سمجھنا۔ ہر کی میں۔"

ہر کی میں۔ سمجھنا۔ ہر کی میں۔"

"میں جس لپارکھ سے ہم نصیم بھی دے دی گئے لیکن میں تم سے بات چیت کرتا تھا۔"

میراں سے یہ

"موت کی بات نہ پوچھتے تھے؟"

"کوئی تو موت نے پہلے یہ دیکھا تو نہ دیکھی تھی کہ میں وہاں کی کھپتے ہیں۔"

"یہاں تو تم نہیں جانتے تھے؟"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

"نہیں، یہاں تو تم نے کھپتے تھے۔"

جئے۔ بہت لگتا اس شخص کو آج پہلی بار تھا وہ تعویذ دہرائے ہوئے تھے۔ یہ وہ
جورف والا۔ "تم تو یہی لگتے تھے کہ کوئی آئی رہا لیکن کاش یہ تھے۔ لیکن یہ سادہ
لکھ میں نہیں تھا۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔" میراں سے کہہ

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"تھا جانے۔" میراں سے کہہ کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

"کہ جس سے مراد جی میں سطور ہو تھیں۔"

مکڑ روایہ۔ مجھ میں چھڑا رہی تھی۔ اس کی آنکھوں سے پانی بہا تھا۔

"مجھ کی حالت اچھی نہیں تھی۔" کہہ کر اس نے گھر چلا گیا۔ "میں میں سے نہیں تھی۔"

میں نے کہا "تو کیا کر رہی تھی؟"

"تمہارا وہ بہت اچھا ہے۔ میں نے اس سے کھینچا۔ یہ پتھر ہے۔"

"تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

نظر میں تھا۔

"تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

میں نے کہا "تو اسے اتار لے۔ یہ پتھر ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔ تو کوئی کتبہ ہے۔"

”خیر و کتابت گ۔“ عمران غلامی اور اس کے کمال

"Vf. 2. 2. 4"

اور ان لوگوں کو چمکائے۔ مشعل کی روشنی ہر جگہ پہنچی تھی۔ وہ انہوں نے ایلہا کے کوئی سے

”میں نے آج ایک ایسی جگہ تجویز کی ہے جہاں سے کل میں اسی کا مقابہ کر سکتا ہوں۔“

"ابن قمر کل سے زیادہ حسین لگ رہی ہو۔ جسمن نے کہا۔

"میرے حسن کی قرینہ آپ کے فرائض میں داخل نہیں ہے۔"

"تمہارے طے نے مجھے اطلاع دی تھی کہ تم مجھ پر عاشق ہو گئی ہو۔"

"اس کی کھانسی کی اور دہری مجھ پر ماحول نہیں ہوتی۔"

"لیکن میں تو اب تمہارے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔"

"یہ آپ کا ذاتی معاملہ ہے۔ رہ رہ میں پائزہ ہر۔"

"کیا تمہیں کسی پر عاشق ہو جائے کی اجازت نہیں ہے؟"

"یہاں ایک کوئی پابندی نہیں ہے۔"

"تو مجھ سے کون سا قصور رہا ہے۔ جسکی جیسے پکڑنے مجھے میں اور اس پر۔"

اور میں میں محروم رہا ہوں۔"

"اسی قسم کی دور در بین آپ کے سامنے بھی پیش کی جا سکتی ہیں۔"

"اور اصل موضوع تو وہی تھا۔" جسمن نے جواب دیا۔ "آخر تم مجھے اس کی اطلاع کی اطلاع دینے کیوں آئی تھیں جبکہ ان کی اور میری حیثیتوں میں اتنا فرق واضح رہا ہے۔"

"مگر روایات کے حالات سے آگاہ ہونا چاہئے۔"

"میں صورت میں قصیدہ نام از سرے وہوں کی تعداد ضرور بتائی جا رہی تھی۔"

"تو وہ کاظم مجھے نہیں ہے۔"

"حالانکہ وہ اور ان کاظم ضرور ہونا چاہئے۔"

"معلوم رہے اطلاع اس کی۔"

"ابھی تو یہ سب نہ ہے۔ ساقیوں کا کیا ہو گا؟"

"جب تک کہ اس میں شورش جاری رہے گی۔"

"یہاں میں قصیدہ پھا نہیں لگتا۔"

"آپ بہ وقت ضائع رہ رہے ہیں یہ راجسی کسی۔"

"میرا بھی یہی خیال ہے۔ جسکی سب سے زیادہ ترسٹ نظر میں آیا جو اس میں ہے۔"

تو رہا ہے۔"

"کیا آپ اس کی گناہند کریں گے؟"

"میں نہیں ضرور ضرور۔"

"تو یہاں تبدیلی کر لیتے ہو لاگ بوٹ پینے کا تاکہ کھاس میں پیچے ہوئے سائیوں سے محفوظ رہ سکیں۔"

وہ ملی ملی اور جسمن کیلئے ہار جانے کی تبدیلی کرنے لگا۔ یہاں اس کے ٹاپ کی ہر ج

وہ خود خود کھاس تبدیلی کرنے کے بعد اس نے کھنوں تک پہنچنے والے لاگ بوٹ پہنچے۔ توڑی

اور بعد ازاں وہ کھلا اور میر میں وہ آسوں کے ساتھ اندر داخل ہوئی۔ اس پر اس نے وحک

اور کراوات حاصل کرنے کا کلف نہیں ہا تھا۔ وہ دونوں اندر داخل ہوتے ہی جسمن پر غصہ

اور اسے پہلے کا موقع مل گیا۔ کیونکہ ان کی یہ حرکت قلعی غیر متوقع تھی۔ کسی فیصلہ

سے واقف بھی اس کے ساتھ اس قسم کی حرکت کیں کر سکتے تھے۔ چنانچہ گورنر انہوں نے اس

سے ہاتھ پست پر سے جا کر تھوڑی سی اداں دیں۔ "کیا اب جانی پاشی بھی ہو گی؟" جسمن پھر میں

کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا ہوا۔

"آپ کو بتایا ہے تاکہ آپ کے فرائض کیا ہیں۔ اسی قسم۔"

"ضرور ضرور۔" جسمن نے اپنی سے شانوں کو جھنجھوٹ کر کہا۔ اس کے بعد

اس کی آنکھوں پر ہوا۔ فائزہ بھی چڑھا دیا گیا تھا۔ کوہا وہ نہیں چاہتے تھے کہ اسے لایا

سے کاظم ہو سکے۔

"کیا اب چپنے؟" اس نے میر میں کی آواز کی۔

"نہیں، نہ پال۔"

"یہ جیسے جسمن ہے، اسی قسم۔ آخر ہم تمام کس لئے ہیں؟" اس پر کسی مرد سے ہاتھ

اور اسے ہمارا ہے۔ چلاتے ہیں۔ خود توڑی اور بعد اس سے جسمن یا جیسے وہ کسی لٹ

میں اپنی کیا ہوا اور وہ نیچے کی جانب حرکت کر رہی ہو۔ لٹ کے رہنے کا ہلکا بھی محسوس ہوا۔

اس مرحلے سے گزرنے کے بعد پھر پلٹنا ہوا تھا۔ چانک کی جگہ کے وہ کیا ہوا۔ انکھوں

سے پھر ہی تھوڑا ہوا تھا۔ وہ ملے آسوں سے جیسے کھڑا تھا۔ چاروں طرف دھوپ پھیلی ہوئی

تھا۔ اس نے اپنی گہری گہری سانس لیں اور کچھ پیش کا انداز لگایا۔ اسے سیکھ آسوں کی

نمودار استیلا و جنگی قومی لیکن میر بلین کا نیکو یادگار

کیا جہ کزیاں نہ کھولے جسٹمن نے سوال کیا۔

کتاب پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کی قیمت ۲ روپے ۶

مجلس شورای ملی

تو کہہ کر اس کی طرف سے ہاتھ اٹھاتا ہوں۔

۱۱۔ قمر الدین سے ملنے کے لئے پندرہ میلہ دور سفر کیا جس پر چوبیس سو روپے خرچ ہوئے۔

یہ ساری باتیں اور پھر ان احوال سے آگاہ رہتے تھے لیکن وہ دوسرے مفسرین جیسے: پانچویں

میں نے ملاقات کی تھی۔

بہت زیادہ شخصوں کو قتل کیا، جسے کہہ سکتے ہیں کہ

مختصر و مفید۔ ضروری۔ متمسک نفس کر ہو۔



”وہاں تک ملے، جہاں تک تمہارے لئے“

در جدولی که به جدول ۱۰-۱ داده شده است، در هر یک از این موارد، یک



مستقبل کریجیو۔ "مک" نے کہا۔

”میرے پاس بائیس ہے۔“ جنوز قبیلہ

— "The first thing I did was to go to the bank and get out my money."

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵

... ..

[illegible]

Journal of Management Studies, 19(1), 67-80.

2011年12月

360

نمودار استیلا و جنگی قومی لیکن میر بلین کا نیکو یادگار

کیا جہ کزبان نہ کھولے جس جس نے سوال کیا۔

کتاب پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کی قیمت ۲ روپے ۶

مجلس شورای اسلامی

تو کہہ کر اس کی طرف سے ہاتھ اٹھاتا ہوں۔

۱۱۔ حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس نیکو اور نیکو کار کے لئے جہنم کی آگ سے محفوظ رہے اور اسے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے۔ آمین

یہ ساری باتیں اور پھر ان احوال سے آگاہ رہتے تھے لیکن یہ وہی وہی مظلوم مسکینہ چاقو

۱۹۷۱ء کا سال

بہت زیادہ مخصوص نمونوں پر مشتمل ہے۔ اس لیے اس کے بارے میں

مختصر و مفید۔ ضروری۔ متمسک نفس کر ہو۔



”وہاں تک ملے، جہاں تک تمہارے تھوڑے سے ”کھجور“ کی رائی کا

در جدولی که به جدول ۱۰-۱ داده شده است، در هر یک از این موارد، یک



منشیوں کو چھوڑ "تک سے نکال

”میرے پاس باپس ہے۔“ جنوزف بولا۔

"...ساری سار شکرانہ و تحریکات ..."

تاریخ و جغرافیہ

... ..

Journal of Management Education 30(6)p.789-804

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

2011年12月

میں نے اس جزئی کے لیے سے نقل کیا ہے جو کہ قریب قریب تمام کتب میں ملتا ہے۔
اسکے ساتھ ہی میری کتابوں کے لئے معلومات کا حوالہ دیا گیا اور ہر طرف سے مدد ملی، یہ یاد کرنا
ضروری ہے۔

اسیے اسے پہنچا۔ روکنے میں ہی آواز مار کے باہر نہ نکلا جائے۔ ”مرہون کو نکلا کر دلا۔“
 ”میں نہیں بد اداس ہوں کہ۔“ لڑائی لگنے نے مرہون پر چلائی گئی اور مرہون جو اس کی طرف
 سے غافل نہیں جا رہی ہوتی ہے ایک طرف ہٹاؤ۔

مردان کی بلاتوں میں بیک لگ گیا۔ مارتی سے الگ ہو کر چلا گیا۔ اپنے محلے میں گاؤں کی طرف چلا گیا۔ وہ لگ گیا کہ وہاں سے نہ کھانا۔ اچھل کر گھاس کے ایک دھیرے پر جا کر۔ اور مارتی سے اس کی کونسل۔

”میں نے شہادت آئی ہے۔“ ”میرا دل بھی اس میں ہے۔“

”اے تو نے، عمل کیوں توڑ دی؟“ — ایک — اسی قدر مہمل / کہہ

"میری مرضی"

[illegible]

”تمہیں میرے ملازمہ کوئی نہیں چاہی۔“

اسی لئے ہم نے، گل قزویدی۔"

”مکی مکی میر مکی سنگ جاتا ہے۔ اسے جلد ہوش میں آنا ہے۔“

”ہیں۔ اے حالت پر اس سے تو میں تسکین و غصہ نہ چھوڑتا۔“

”بیکار بھی ایسے تھے جو بچے ہی نے بڑا راولپنڈی گاہلی: نسبت کرنے کا راسی صوبہ کی میں

— 200 —

• 102-116-92-9642

کتاب: "تاریخ و تمدن ایران"

خوف پہ جب یہ جانب چاہا اور جس شکٹ کھس چیتاے نگہ دور کی نگاہ پر

تجارت: لہذا یہ ہے کہ ان کے لئے ایک ایسی صورت پیدا ہو جائے جو ان کے لئے بہتر ہو۔

مکتبہ دارالعلوم دیوبند، دیوبند، پاکستان

تمہیں ایسا کہہ کر دے گا۔ آپ کی پھر میں چاہیں تو، مایہ ہو۔

• 100 •

— — — — —

... ..

Journal of Management Education

تاریخ: ۱۳۰۲/۱۲/۱۵

[illegible]

تجربہ : میں نے اس بات پر یقین حاصل کیا ہے کہ

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے یہ سب کیا ہے۔

۱۔ عید الفطر - ۲۔ عید الاضحیٰ - ۳۔ عید الفطر - ۴۔ عید الاضحیٰ

— *Chrysomelidae* —

$$+ \frac{1}{2} \left(\frac{\partial^2 u}{\partial x^2} + \frac{\partial^2 v}{\partial y^2} \right) = - \frac{1}{2} \nabla^2 u$$

میں نے کہا: "میں تمہارے فرائض ادا کروں گا۔"

۱۰۰۰ روپے کی رقمیں طلب ہے۔ اس نتیجے میں کمیٹی نے ۱۰۰۰ روپے

۱۰۰ جہانگیر کی باتیں

نہ خواہ۔۔۔ کہتے ہیں۔ شام نے اس پر خوش ہو کر کہا۔

کے ساتھ سوچیں اور پھر یہی بات لکھیں۔ ۱۱۹۔

سپ سے مل کر دوسرے یہاں لیا تو۔

میں نے اپنے دل سے یہ دعا کی تھی کہ

۱۰۰۰ - ۱۰۰۰

۱۰۰۰ سے زائد گیسوئے ایسات پانچ لکھ روپے کی رقم پر

نہایت سے رازداری میں بھی رازداری سے ہر طرف سے محفوظ رہا۔

" " " "

۱۸ امری انگو ایک چھوٹا سا بی بی کمرہ ہے۔

”آپ نے آج بھی نہ کھانا کھایا نہ پانی پیا۔“

تہذیب و تمدن کے مسائل کا پورا پورا مطالعہ کرنا چاہیے۔

میں نے اپنے چاروں بھائیوں کی خدمت میں اپنے غم و غصہ کی بات کی۔

۱۰۔ ان کے بعد اس وقت تک کہ وہ اپنے گھر میں نہ آئے۔

عمران سے ملنا چاہتا ہوں، اس کی سہولت کرنا چاہتا ہوں۔

[illegible]

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

میتھیا بانی

[illegible]

”اے! پی! جے! شہ! زانے! حوالہ“

”بہت ہی دلچسپ ہے اس کا۔“

”میں نے تو سب کچھ کیا، پھر بھی تو۔“

”کے لئے ہے اور اس کے لئے کہ اس میں اس کے لئے ہے۔“

4. 1981

ان کے ولی کن نکلیا کہ اس وقت سے یہاں تک کہ وہ لوگ ہوں

۱۰۴

”تسہاری دماغ سے نہیں نیشیت“ اصل

بہارِ شریعت

۱۰۰۰

"-40012"

”تہذیب و تمدن“ = ہاں مجھے تہذیب و تمدن سے کچھ نہیں

کے قریب اگر کھڑا ہو گیا۔

"کیا اب تم بھی پورے کرو گے؟" جسٹس بھانکر بولا۔

"یہ ایک فخر ہے بات نہیں کہ میں نے سہولتیں ہی دے دی ہیں۔"

نظر آ رہا تھا کہ یہ شخص تو جانتا نہیں ہے کہ کیا ہے سہولت کو۔ یہ تو ایک جادو ہے۔

کیا کیا ہے؟

"اس سے کہ جسے تیرا رولرو اسٹیشن ہے وہیں آکر اسے سہولت دی جائے گی۔ اس سے کہ جسے

توہین کی طرف سے دیا جائے گا۔ اس سے اس کے ہاتھوں میں بھی سہولت دی جائے گی۔"

"تو میں نے میرا قصور تو ظاہر کیا ہے؟"

"تم نے اپنے دوستوں کے ساتھ نہ کسی سہولت یا فخر کے معاملے پر بات کی ہے۔ اس سے کہ

جو کہ بھائی نہیں ہو اور اسے عداوتوں کو صبر نہیں ہے۔"

"میں میں سے ہی میں سے جسٹس نہیں ہے۔ میرے ہیں۔ یہ تو فخر ہے جسٹس سے نہ ت۔ یہ

فخر ہے کہ میں نے یہ بین کی مخالفت نہیں کی ہے۔"

کیا مجھے جانتا ہے کہ کیا ہے؟

"جانتا ہوں۔ تو یہ تو فخر کے کوئی نہیں ہے۔"

"مجھے جس مسئلہ کا کہہ رہا ہے اس کے بارے میں تو میں نے سہولت دی ہے۔"

"تو یہ فیصلہ ہے کہ اس کا حکم نہیں، انھوں نے ہوتے ہیں۔"

"میںوں سے یہ وہ چیز ہے کہ تو فخر کو فخر نہ کہتے تھے۔"

"مگر میں اس کا ایک طریقہ ہوں۔"

"کیوں اس کو اس سے کہ میں نے اس بات کو اس میں نہیں دیکھا تھا۔ اس سے کہ میں نے

اس کو فخر۔"

"انہوں میں وقت صاف ہے۔ وہ جہاں سے جاتے ہیں وہ جہاں سے جاتے ہیں۔ یہ تو اس کا

میں نہیں ہے۔ اس کے بارے میں کہ میں نے اس کو اس میں نہیں دیکھا تھا۔ اس سے کہ میں نے

اسم بھی میرے ساتھ دیا تھا۔ اس کا اسم بھی نہیں ہے۔"

طو اس وقت کا جواب دینے کی بجائے میرے ذہن پر جسٹس کی بات کی تھی۔ اس سے کہ میں نے

"کیا اب تم بھی فخر نہیں دے رہے؟" جسٹس بھانکر بولا۔

"نہیں ہے۔ میں نے اس سے کہ میں نے اس کو اس میں نہیں دیکھا تھا۔ اس سے کہ میں نے

ہو گئے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔"

یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔

یہ تو ایک جادو ہے۔

اس کا بار ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔

کے قریب نہیں دے رہے۔"

فخر ہے کہ میں نے اس کو اس میں نہیں دیکھا تھا۔ اس سے کہ میں نے

کہہ جائے کہ میں اس کو اس میں نہیں دیکھا تھا۔ اس سے کہ میں نے

یہ تو ایک جادو ہے۔"

"یہ تو ایک جادو ہے۔"



یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔

فخر ہے کہ میں نے اس کو اس میں نہیں دیکھا تھا۔ اس سے کہ میں نے

یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔

نہیں ہے کہ میں نے اس کو اس میں نہیں دیکھا تھا۔ اس سے کہ میں نے

یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔

فخر ہے کہ میں نے اس کو اس میں نہیں دیکھا تھا۔ اس سے کہ میں نے

یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔

نہیں ہے کہ میں نے اس کو اس میں نہیں دیکھا تھا۔ اس سے کہ میں نے

یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔

فخر ہے کہ میں نے اس کو اس میں نہیں دیکھا تھا۔ اس سے کہ میں نے

یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔ یہ تو ایک جادو ہے۔

اچھے، جو رستے آدمیوں نے میل کو جہاں تھاں پھوڑا، چے سید۔ جو اچھے چے۔ سے
تیار ہو گئے۔

سنا پھر شروع ہو گیا۔ سنا پھر تو مجھے گھٹے گھٹے چلنے رہا تھا۔ یہ تھوڑا سا ٹھیک سی
آنکھوں پر پھر چڑی تھر چڑھا دیا اور وہ آدمی اس سے باز ہو کر آئے۔ آئے بڑھاپے کے دنوں
پر بہت دودھ دار دیکھنے سے قابل ہوا تھا۔ یعنی چڑی تھر آنکھوں پر سے ہٹا دیا تھا۔ اس سے حیرت
ایک بہت سے وال میں پڑا تھا۔ اچھا وہ پڑا سے ہائی گرائی آنکھوں کی پینٹنگ تو اس میں
سرخ آدمی آئے وہیں پھوڑے رہے تھے اور وہ ٹھیک ٹھیک کر اس تصاویر کا ہارویسے کا اس سے
بانہ بھی آ رہا تھے۔ مسخ آدمی اتھ کر کیاں تھارے گئے تھے۔ اور اسی ہی امر میں سنا لاچار
کیا۔ اسے فن مصوری سے بھی اس جیسی تھی۔

وہاں تو اس کی چاب نکالی دی اور وہ یوسف و خزاں پھر اس کی پانچیس مل گیا۔ یہ
سارہ تیزی سے قدم اٹھاتی ہوئی اس کی جانب بڑھتی رہی تھی۔

"تم نون ہو اور یہاں بنا کر رہے ہو۔" رہنے کے قریب تھی روشت لکے میں پڑھا۔
"بہ نصیبی تھر۔ بنا کر تم مجھے نہیں بچاؤں تھیں۔"

"میں نہیں بچاؤں۔"
"تو دیکھ تھر وہ سارہ تھیں۔"

"پھر اس سے یا اچھا سے چلے جانا۔ عانت کا گورر تھارے دیکھے آ رہا ہے۔
"میں نہیں ہوں۔ تم نے مجھے یہاں قائم دیکھا تھا۔ مسئلہ ملی کر اس سے مانو۔"

"تو تو تم ہو ہو۔" سارہ آئے بڑھاپے کے غور سے دیکھتی ہوئی وہ۔
"اب خوش دلی ہے۔"

"پھر بھی ہو۔ تو یہاں سے گورر اپنے ہاں۔ اور نہ ہم سے جرب طلب کرنا چاہے گا۔
چاروں طرف دیکھتے ہو سے خوف رہو۔ لکے میں کہا۔

"یہاں میرے علاوہ کوئی نہیں آئے والا تھا۔"
"نہیں مجھے کسی کو دیکھتا چہاں تھے۔ تھرنا مضمون کر رہی۔"

"سراور جاؤں گی تو نہیں پھاؤں گا۔"

"کوئی مدد ہی چاہے گی، مگر نہ آ رہا ہے اور یہاں ہم دونوں کے علاوہ کوئی قدم بھی نہیں
رکھ سکتا۔"

"ابھی بھی باپ مدد ہی تھر رہا۔ اور تھر وہ سارہ آپ بھی تو بچو گئے۔"
"میں ہاؤنوں پر لکھ نہیں کہہ رہی۔"

"میں چاہتا ہوں کہ دل پہ سے نکالوں۔ میں نہیں جانتا کہ
رہا، سارہ وہ وہیں پھوڑ کر شکائی ہوئی ملی گئی اور ٹھیکس تھر اور پورا۔ ابھی تھر رہا وہ

حقیقت معلوم ہو جائے گی۔"
"میں نہیں سمجھتی تم کیا کہنا چاہتے ہو؟"

"نہیں کہ اس وقت یہاں میرے علاوہ کوئی نہیں آئے والا تھا۔"
"تھر جہاں سے آئے ہو؟"

"جسٹس پھر سے ہی والا تھا کہ پھر قی قہموں کی چاب نکالی دی۔ رہا وہ مسخ آدمیوں
سمیت وہاں آئی تھی۔ جیسے ہی ان کی نظر ٹھیکس پر پڑی انہوں نے دیڑیاں بجا کر اسے سلوٹ

کیا۔ رہا وہ سارہ حیرت سے ایک دوسری کو دیکھنے لگیں۔
ایک مسخ آدمی نے اونچی آواز میں کہا۔ "تیز ہو۔ دیکھیں ٹھیکس غنی کی تو آئے

بوقت ایوان۔"
دونوں کی آنکھیں حیرت سے پھٹ گئیں اور پھر سب سے پیسہ رہا ان کو اٹھ گئی۔

ان تصاویر کے بارے میں کسی کر ساقوں ریکارڈ کی طرف بھاڑ دیا تھا۔ وہ ابھی سے وہ
مجید ہو کر تھی۔ وہاں جسٹس کو فنی آگئی اور اس سے ہاتھ اٹھا رہا تھے کہ "میں وہاں

ان تصاویر کے بارے میں خاصی معلومات رکھتا ہوں۔"
وہ خاموش ہو گئی اس سے ہر گز تھی سے سمجھے ہوئے تھے۔

"میں تم دونوں میں بڑی تھوہیاں محسوس کر رہا ہوں۔" جسٹس نے کہا اور رہا وہ۔
"میں جیسا کہ میں سنی اب ہم پہلی اس تھوہی رہا وہاں اب ہماری" نہیں سمجھیں میں اب

ہم اولہ جان سے ان لوگوں کے ساتھ ہیں۔"
"کے کیا مطلب؟"

[illegible]

میں نے کہا کہ میں نے اس کے ساتھ ساتھ حکومت
اور شہر کے لیے بھی کام کیا ہے۔ یہ بات ضرور کافی ہوگی۔ پھر اسے ساتھ لے کر
میں نے کہا کہ میں نے اس کے ساتھ ساتھ حکومت
اور شہر کے لیے بھی کام کیا ہے۔ یہ بات ضرور کافی ہوگی۔ پھر اسے ساتھ لے کر

تو مجھ کو اتنی حیات سے متعلق ہوا کہ گارمب یہ تو اسے برین اسٹک ہوئے۔
تو مجھ کو یہ تو متعلق ایش ہے۔ میں بھی اس حد تک متعلق ہو سکتا ہوں میں مجھ کو
پہلے میرے ساتھ جو رہتا ہوا ہے وہی مجھ میں کبھی تھا۔

”کھٹے تھوڑے میں بھاسوں۔“

”اے کہیں میں جھڑپیں مار رہا ہوں۔“

مکاتم سے کوئی قطعی سرزد ہوئی تھی۔

”وہی ایک مظلوم سے مظلومی و غواں کی ایسی ہوں قہیدہ، جس سے ایسے مگر دانتوں

میں نے یہ کام کرنا چاہتا تھا۔

تجربہ کاروں کی طرف سے۔

فصلی حوالے کے لئے ورنہ خود مختار تعلیم کے بارے میں غور کریں۔

پیش رو کوئی راہ نداشت و همه از محرابی که در آن ایستاده بودند

[illegible]

”یعنی شہرِ زیباں گلی ہونے سے باوجود بھی میں کوریجی تھا۔“

”بالکل۔۔۔ تم یہاں مثبت مہمان کیوں نظر آتے اور میری ماں ہے کہ قرب نہیں
 رہو گے۔ جتنا کہ یہ گور کا ٹیکر بیڑا ہے۔ ہم دونوں بیڑی بیڑی کے فاصلے پر رہیں گے۔“

”یہ تو جی جی بات ہے۔ تم دونوں مجھے حسد دیتی رہتی کہ مجھے اس معاملے میں اس طرح بھٹکا رہا ہے۔ لکھنؤ کی سڑک کے مستقل طور پر کوئی ایسا رویہ ہاتھوں کا مشاہدہ کرنا محکم کاغذ نام کی طرح اگلا لیا کروں گا۔“

”یہ تو بڑی اچھی بات ہو گی۔“ سارا مسکرا کر بولی۔

”اے گورنر! انہیں دوسرے ٹکڑے کا پتہ دے۔“ جنمس نے اس سے پوچھا۔

تیر لہو کی سے مطلق کسی سال کا جواب دینے کا یہ کافق ٹھوڑا رہتی ہے۔
مادرہ کسی قدر ناگوار ہی سے ہوئی۔

”اگر میں سے تمہارے جذبات کو نہیں بچھڑے تو میں معافی چاہتا ہوں۔“

”کوئی بات نہیں۔“

”پرہیزِ ناپاک۔“ ترجمہ عرض ہو کر ہوئی۔ اوستا دینے والے دانشوری نے یہ بھی کہہ دیا کہ عقبہ ہونے والے اسی طرح آجائیں۔“

”لیکن میں تو محروم گھر نہ ہوں۔“

”ہم سب فی الحال غمراہی دور سے گزر رہے ہیں۔ بعض لوگوں میں انہیں بھی ہر تہہ

پہلے کہیں یہاں تربیت دی جائے گی پھر کسی اور سے موت میں جاننا پیش کرے۔

۱۔ اس کی جڑ ہے یہ نباتات ایک معمولی لڑکے کو طرفین کا امتحان دینا ہے۔ ایسے پتے

۱۰۰۰ روپیہ کا دوا کر کے بھیجے گا۔ یہ سب ترکاریوں سے خوشی سے کھاتے ہیں۔



مارنے قریب پہنچے آئینکے کہ ”میرے یہاں امت مسلمہ ہو گئی ہے۔“

"میں نے نہیں سمجھا۔" مگر میں نے۔

”اب اندر ہم بھی نہیں ہوگا بڑی محنت سے وہ سب کامیابی بخیر نہ ملے گی۔“
 ”خداوند ہمارے کہ تمہیں یہاں کیوں لایا تھا؟“

”جی تمہارا خیال ہے کہ وہاں فی حد سے قریب کو تمہاری اس کس کو کا رہا۔“

”یہ کیا سوچوں اس نے پہلے یہاں کس چھاپ رکھا۔“

”یہ بھی حیلہ کہتے ہیں۔“

”وہاں میں داخل ہوئے اور سنگ خانیاں بالکل درست نظر آئیں۔“ ہمارے چہرے
 پر سے تھوڑے لمبے لوٹ لال قابو تھا۔

”قریب سے دیکھو۔“ سنگ خانوں کو اپنی پھرتی پھرتی طرح سے پہیلی ”خمس“ سے گھور رہا
 تھا۔

”اب تو واقعی مجھے بھی فہم ہو رہا ہے یہاں اپنی تہا۔“

”سنگ خانہ۔“ ہمارا دیکھنا اس کے اپنے کانٹے پر اٹل رکھا تھا۔ ”خمس“ پر سنگ
 خانہ سچا ہوا تھا۔ ”تم خمس“ میں ابھی تیار۔“

”ہر طرح سے اولوں کے لئے تھے وہ بھی لوٹ آیا۔“ مران ہر طرف سے متعلق تشریح میں
 ”یہ کیا تھا کہ خدا کی سنگ خانوں کی وہی نہیں بولی تھی۔“

”خمس کی وہی ہر ہر سنگ خانوں کی یہاں اب اس کے قدام میں سنگ خانہ تھا۔“
 اور لیکن پہلا آقا تھا۔ مران نے اس سے اس کے پاس میں وہی سنگ خانہ

”یہ وہی سنگ خانہ ہے لیکن آقا“ ”سنگ خانہ“

”لیکن مجھے تشریح ہو گئی ہے۔“

”سنگ خانہ“ ہمارا رویہ رکھنا ان میں سے ایک تھا۔ ”خمس“ کی پہلی سنگ خانہ
 کی سنگ خانہ تھی۔ ”خمس“ کا ہر ایک سنگ خانہ اب اس کے قدام میں

مران نے اس پر اچھی ہونے کی نظر ڈالی تھی۔ ”یہ“ سے ہر ایک سنگ خانہ
 ”وہاں کے“ ”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک

”یہ“ سے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔ ”خمس“ سے
 ”یہ“ سے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔ ”خمس“ سے

”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔ ”خمس“ سے
 اس سے پہلے

”اب تو ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔“

”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔

”سنگ خانہ“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔

”اب تو ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔“

”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔ ”خمس“ سے
 ”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔

”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔ ”خمس“ سے
 ”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔

”اب تو ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔“

”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔

”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔ ”خمس“ سے
 ”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔

”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔ ”خمس“ سے
 ”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔

”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔ ”خمس“ سے
 ”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔

”اب تو ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔“

”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔ ”خمس“ سے
 ”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔

”اب تو ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔“

”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔ ”خمس“ سے
 ”خمس“ کے ہر سنگ خانہ کی یہاں میں سے ایک تھا۔

تھے۔ عورت نے پرتے پر ٹیپ سی پچاگل گاری محمد عیسیٰ نے کہہ "اب اسے الگ کر رکھو۔"

میں نے یہ تشویش نگاہوں سے ہر طرف دیکھا اور اذیت کی جھلک

”شاید... میرا سہرا ہادی ہو رہا ہے۔“

”ختم چاکر علی آہم کرو۔۔۔۔۔؟“

”بہت اچھا باس۔“ جیو رل نے کہا اور ہاتھ کی طرف حرم گیا۔

”بھئی تو ایسی ملک چن چائے کہ جس میں اس کوئی دولت بھی نہ ہو۔“

عمران سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ ایک چمکانا شروع ہوا۔ انہوں نے خوشی سے راستے پر
تھے کہ "ایک طرف پہنچنے کی بات ہے۔ سب کچھ ہو گا۔ موت پہنچنے کا موسم ہے۔ پھر
وہاں وہاں اسی طرح رہے گی۔ اب اس کے بعد اس کی قیمت طائر

سوال یہ ہے کہ میں یہ
صرف دینی ایک طرز ہوگی۔

”میں کہتا ہوں۔ بہر حال مجھے جس حد کی تلاش قلمی مایہ میں نے اس کا۔ نچ پایا۔“

”کس جگہ کی تلاش تھی؟“

”جہاں سے اب سارے کام ادا کو چلانے کے لیے ٹکڑے کر رہی ہوتی ہے۔“

”پارہ چانت۔“ عمر ان خوش ہو کر بولے۔

ہاں۔ حقہ۔ مجھے اس اندر کچھ کڑا جیسے کی طرف نے کئی تھی اور میں اس میں رہا تھا۔

تیس اسی طرح میں توہم کی بھی خبر: مراد سے بچے میں نہ تھی۔

تمہیں نے مشینوں سے چلتی ہوئی آواز سنی تھی اور وہ کچھ دھڑلہ دھڑلہ بھی نہیں معلوم ہوئی تھیں۔
یہ آواز جب سورن سے تعلق تھی جس کا قطعہ اور مچھوڑی ضرور دہا ہو گا۔

”اُس سے تو شیخیں دکھائی بھی نہیں دی ہوں گی۔“

میں جانتا ہوں۔ حکومت اور تقاضا کا پند ہو گا۔ جسے یہ پند ہے، وہاں

”ابھی طوطا دے گیا تھا۔“ جو کہ نہیں پڑا اور تنگ ہی ماس سے۔ جانتے ایسے تھے کہ وہ

پھر جو فحشیت سے بڑا۔ ”یاد رکھو میں نے اپنی کتابیں لکھیں۔“

[illegible]

”نہیں ہاں۔ تم اے چھوٹے مجید کی سے خود کرو۔“

"جلی ہے۔۔۔ نہیں تو دو چار ہاتھ بھلا دوں گا۔"

اور فرمے: "خادمہ نکلیا" مچھیاں انہی رال سے جاتھ جئے گی۔

’اس میں کچھ نہیں آتا کہ خاں خاں کے پاس سے گزرتے ہیں۔ اس کے لیے
کیوں کہتے ہیں جو یہی کہہ رہے ہیں کہ وہاں سے گزرتے ہیں۔‘

”میں تجھے کسی درخت سے اٹاؤ گا اس کو یا تجھے ہی کوئی بارت کھوپا کہیں میں
 بٹھاؤں گا۔ سیدھے سادھے آدمیوں کو اس طرح خوف دینے تھا۔ بڑھے جیسے آدمیوں سے اس
 کے پاس دوسرا حق یہ پھٹا تھا۔ کہ اس طرح ان کو بڑھا دیتے ہیں۔ خود ان کو
 سے رہا آدمیوں سے یہ پتا اس لئے چلا جاتا کہ ان کی اطلاع کے لئے کچھ کریں گے۔“

"ہفتات ہے تو کی معلوم ہو ہے۔"

”تم طرب خوبصورت الفاظ کے جال پھینچے ہوئے ہیں اور اس سے مسئلہ نکال لی۔
جو اس بندہ اور سچے کام سے کام رو۔ تم یہاں سے گئے ہیں کہ اس کا قصہ فوراً ہی۔
اس میں چھٹی جائیں۔ تم اس نے کہا اور پوچھنا ہے۔ ساتھ سے نہیں۔ یہ۔۔۔
میں بتائی۔ ہوں۔ یہ پچھلیاں صوفی تھیں اور پچھتہ ہو رہے تھے۔ جو چاہتے تھے اس

نے انھیں کھول دیں لیکن قوری طور پر انھوں نے سبک دیا۔ ان اب بھی نہیں آئے تھے۔
جورج اس پر حکا ہو کر رہا تھا۔ "خوش میں آؤ ہاں" انھیں یاد کیا۔

"ننگ کہاں ہے؟" عمران نے کمرے سے آواز میں پوچھا۔

"پانچ نہیں ہاں... لہذا کیا یہ اسی کی حرکت ہے؟"

عمران نے سر کو الٹ کر دیکھا۔ "جی ہاں" وہ نے رات کو ملحقہ چلے گئے تھے۔
پانچ بھی گئی تھی۔ شاید وہ اسے اٹھائے گئے۔

"مجموع میں چلے۔" پورٹ پر بھٹک رہا۔ "نہ تو اٹھ۔"

عمران نے لیٹنے کی کوشش کی اور اس پر کامیاب ہو گیا۔ "میں نے طے کر لیا تھا۔"
جورج اسے اٹھا کر غار کی طرف سے چلا۔ رات کو اسے "نہ تو اٹھ" فرمایا۔
اس وقت کی باتوں کا وہ جواب دیا۔ "مجموع میں چلے۔" وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔
وہ اٹھتا تھا۔ "میں نے اٹھنا نہیں چاہتا۔" صرف تم۔ "نہ تو اٹھ" فرمایا۔
کوڑھ کو ساتھ ہی پاتے۔

"شکر ہے چورل۔" عمران اسے بولا۔ "یہ غریب میں چلے۔" وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔
کچھ جگہوں سے آئے تھے۔

"میں نے نہیں دیکھا۔" عمران نے اسے یاد دلا رہا تھا۔ "میں نے اسے یاد دلا رہا تھا۔"
اسے یاد دلا رہا تھا۔ "میں نے اسے یاد دلا رہا تھا۔" وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔
اسے یاد دلا رہا تھا۔ "میں نے اسے یاد دلا رہا تھا۔" وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔

"نیک ہے۔ اب مل کر نہ کا وقت آ گیا ہے۔"

دونوں عمارتوں میں رہتے۔ عمران اسی کمرے کے بارے میں سوچے جا رہا تھا۔ اس میں رہتے۔
یہ گرا تھا لیکن سوال یہ تھا کہ اس میں انہیں کس طرح رہنا چاہیے۔ پانچ بھی نہیں آئے۔
پہلے وہ۔ "دیکھیں یہ وہاں کے کاندھے پر چڑھا ہوا تھا اور پھر پھانسی کا انڈیل ہوئے۔ وہ اسے
اپنی چوڑی کر چلا تھا اور وہ اس پر رہی کا لہجہ اس کے کاندھے پر نہیں تھا۔

"نہیں" ان کی کہانی سن کر عمران نے ہاتھ ڈال کر دیکھا تھا۔ وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔

"نہیں" ان کی کہانی سن کر عمران نے ہاتھ ڈال کر دیکھا تھا۔ وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔

"ہاں" میں دوسرے خوش کس شہر میں رہا تھا۔ میں نے کمرے میں پورے چاند تک پہنچا۔
ہوئی۔

عمران نے ہاتھ ڈال کر دیکھا تھا۔ وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔ "لیکن اس سارے
میں نہ تم کھسکتے ہو۔"

عمران اس کی "نکھوں میں دیکھا ہوا آہستہ سے بولا۔ "نہ تو اٹھ۔"

"وہ نہیں سے فرمایا۔" عمران نے ہاتھ ڈال کر دیکھا تھا۔ وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔
ضروری چیزیں ان کی تھیں۔ میں نے اسے یاد دلا رہا تھا۔

"میں چاہتا ہوں کہ وہ کہاں سے دستیاب ہوں گے لیکن اس سے منہ نہ پھرنے۔"
عمران نے کہا۔

"تم اس کی فکر نہ کرو۔ اس جگہ کی شناخت ہی کرو۔"

"تہاں سے تم پہلے مجھے یہاں تک لائے ہو۔" وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔
انہ لہ لہیں ہو رہا تھا۔

"تمہارے چلنے کی ضرورت نہیں اس تم نشان ہی ہو۔"

"لیکن یہ اہم ہے کہ وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔" وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔

"اس سے بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا۔"

عمران اسے یاد دلا رہا تھا۔ وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔ "میں نے اسے یاد دلا رہا تھا۔"
نکلی کوڑھ کی آواز سنائی دی اور وہ ان کے چہرے پر خوف دیکھنے لگے۔

پھر سب کی کوڑھ بھی دیکھائی دے گی۔ "نہ تو اٹھ۔" وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔
طرف تھا۔ یہاں تک تھا جیسے وہ ان پر جھپٹا رہا تھا۔ وہ ان کے دھڑکنے سے روک رہا تھا۔

کوڑھ ان پر کسی سیال کی۔ پھر وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔ "میں نے اسے یاد دلا رہا تھا۔"
سندھ میں اس کا نام تھا۔ وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔ "میں نے اسے یاد دلا رہا تھا۔"

حاری ہوئی تھی۔ پھر وہ اسے یاد دلا رہا تھا۔ "میں نے اسے یاد دلا رہا تھا۔"

[illegible]

میں نے مجھے چاہتا ہے کہ میں اس کا علم نہ کر سکوں اور اس کے لئے میں نے اس کو

نہایت ہوتی تھی نہیں اور حرف کی طرف چپا نہیں تھا۔ صرف بولتا رہتا تھا۔

جوزف اچھل کر بھاگنے لگا اور چاروں جانب سے چت ترا۔ کھوپڑی نے فرش سے لڑ لڑا اور پیدائی تھی۔ اس نے جسے میں غریب سے یہ لکھی دست کاں "وہاں اچھا ہے جیسے وہ لکھا میں تھی کہ وہی کار سے دوسرے سے ہمارے لکھی کی ہو۔ مگر اس نے اسی بولتا رہنے سے ہم میں اسے چلانے کی ہشتی کی اور جو حرف سے لکھی "اسی پر چر ہو گیا۔ تنگ و قہر نہ میں کو تھا۔ پھر وہ مگر اس سے یہ صحت تھی تھی نہیں کی کان پر قیامت سے آیا۔

تھوڑے دن "اس سے ہمارے سے بڑھ گئی ہوئی تھی تھی ایسی حیرت رانی ہے۔"

"تم نے معذرت کو لکھی کچھ لکھی۔" مگر ان لکھی ہوئی "پھر اس سے حرف کو لکھی تھا۔

جوزف کی آنکھیں نہ تھیں اور وہ دور دور سے رہتا تھا۔ ہاتھ کی جانو سی جانو تھا۔

"تھوڑا دیر میں پڑیں گے۔" مگر اس سے ہوا۔

"تم میرے ہاتھ لیں نہیں مگر اس سے ہوا۔ تنگ ہو گیا۔

"ہاں۔" مگر اس نے طرف سے تنگ کی طرف بڑھا اور اس سے پیچھا کرتا تھا۔

جواب سے چلے ہوا۔ "خیر، مگر اس سے ہوا۔" مگر اس سے قریب نہیں ہوا۔

"تھوڑے دن میں لکھی میں ہوا۔" مگر اس سے ہوا۔

"یہ باتوں میں ہے۔" مگر اس سے ہوا۔

تنگ ہوا۔ "اس سے ہوا۔" مگر اس سے ہوا۔

تنگ ہوا۔ "اس سے ہوا۔" مگر اس سے ہوا۔

تنگ ہوا۔ "اس سے ہوا۔" مگر اس سے ہوا۔

تنگ ہوا۔ "اس سے ہوا۔" مگر اس سے ہوا۔

تنگ ہوا۔ "اس سے ہوا۔" مگر اس سے ہوا۔

تنگ ہوا۔ "اس سے ہوا۔" مگر اس سے ہوا۔

تنگ ہوا۔ "اس سے ہوا۔" مگر اس سے ہوا۔

تنگ ہوا۔ "اس سے ہوا۔" مگر اس سے ہوا۔

تنگ ہوا۔ "اس سے ہوا۔" مگر اس سے ہوا۔

تنگ ہوا۔ "اس سے ہوا۔" مگر اس سے ہوا۔

والا لیکن اکثر دکنس موجود نہیں تھا وہ تو اس کی بے خبری ہی کے عالم میں گر گیا تھا اس اعتراف سے مزید یہ عوامی عاری ہوئی اور اس نے اٹھ کر ایک جانب دوڑنا شروع کر دیا۔ وہ اس وقت نہری طرح گزر گئی تھی اگر اپنے ایک ٹپ کو روکے گا نہ لاتی تو ان دونوں سے بھٹکا رہا ممکن ہوتا۔ اور یہ فن تھا "موتی مٹاؤ" کہنے کے پلے کی آواز اس نے خود نکالی تھی لیکن جوڑف نے ایسا محسوس کیا تھا جیسے کوئی کہنے کا پلا اس کے گردوں کے نیچے آیا ہو۔ وہ بھٹکا کر اچھا اور اپنے ہی گے ہوئے بیلوں کے جھلا بھٹکا میں الجھ کر گر پڑا۔

عمران کو تو اس کے اس فن کا تجربہ پہلے بھی ہو چکا تھا لہذا اس نے منظر داری رد عمل پر تھوڑی سی دیر میں تھاپا پیا تھا۔ لیکن پھر بھی قریب ہا کر فٹ میں نہیں آئی تھی کیونکہ وہ خود ہی پچھلی مٹی کے کچڑی دھ سے ہام پھلی ہو رہا تھا۔ ہر حال قریبیا نکل آئی تھی اور اب اسے قریبی کر الیکٹر دکنس جو اس دوران عاری میں گر گیا تھا ان لوگوں کے ہاتھ نہ آ پائے۔ وہ بھگم بھاگ قریب ہی کے ایک اور عمارت میں داخل ہوئی اور ایک جگہ کھڑی ہو کر کسی میکانیسم کو حرکت دی۔ دوسرے ہی لمحے اوپر سے ایک کچھ نیچے آیا تھا جس کا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوئی اور کچھ دیر اوپر اٹھ چلا گیا۔

تھوڑی سی دیر بعد وہ ایک دروازے عالی شان کمرے میں داخل ہوئی تھی۔ پہلی نظر میں اسے پار کر لینے جو عری ہو تاکہ اسے کسی پہاڑی کو اٹھارے تراش کر بنایا گیا ہو گا۔

قریبیا نے بی جھری سے اپنا کچھ میں اتھرا ہوا لباس تبدیل کیا اور اتر کوم کا سوچے آن کر کے پائی۔ "دراول" پاسٹ نمبر تین پر گھڑا ہے۔ عمران اور جوڑف نے جنگ کو ہار گانے کی کوشش میں پاسٹ کے گمران کو مار ڈالا۔ انھیں وہاں سے نکلنے نہ دو۔ کاش۔۔۔ وہیں ایک الیکٹر دکنس بھی گر گیا تھا جہیں محتار رہا ہوا ہے۔ الیکٹر دکنس ان کے کہنے میں نہ جانتے ہیں۔

"بہت بھتر مارا ام۔" دوسری طرف سے آواز آئی۔ "خود انعام کیا جاتا ہے۔"

"مجھے ہاتھ دکھائے۔"

"بہت بھتر مارا ام۔"

وہ منظر ہر انداز میں ٹھٹھکی گئی تھی۔ دسی منت بعد اتر کوم سے آواز آئی۔ "پہلے مٹنے کی دیکھی ابھی تک نہیں ہوئی مارا ام، اس لئے دوسرا دستہ روانہ کر دیا گیا ہے۔"

"بہت بھتر مارا ہو۔" لیکن الیکٹر دکنس ان کے ہاتھ نہ لگ گیا۔

"بہت بھتر مارا ام۔"

قریبیا کی آنکھوں میں کھڑی تھوٹیلیں کے آثار صاف نظر آتے تھے۔ اور پھر تھوڑی دیر میں اسے اطلاع ملی کہ پوسٹ نمبر تین پر جیسے جیسے جانے والے پہلے مٹے کا منظر ہر جگہ ہے اور اس کے افراتفر دکنس ہی کا منظر ہوتا ہے۔

"دوسرا دستہ الیاب تین کی عمارت میں ہے۔" اتر کوم سے آواز آئی۔ اور قریبیا نے رخ کر پائی۔ "تم سب بھتر مارا ہو۔ اب ان کا سرخ منظر دکھائیں۔"

"دوسرا دستہ گیلی گلی کے نکلات پر ان کے قلاب میں ہے مارا ام۔"

"یہ دوسری تو قوی کی بات کر رہے ہو۔ جنگ اور عمران کوئی نشان نہیں بھرا ہوا ہے کہ تم ان جگہ پہنچ سکو۔ پوسٹ کے جگہ کے گمرانوں کو ہوشیار کر دو۔ جنگ کا چپ چپا چھان مارا۔ الیکٹر دکنس ان کے کہنے میں نہیں رہتا ہوا ہے۔"

"بہت بھتر مارا ام۔" دوسری طرف سے کہا گیا۔

لیکن کچھ دیر بعد قریبیا غصے سے پاگل ہو گئی۔ اس بار اتر کام پر اطلاع ملی تھی کہ گیلی مٹی کے نکلات کا قلاب کرنے والے ہمارے کچھ میں تھوڑی ہوئی کاس کے اس جھوٹے سے بدل تک پہنچ گئے تھے جو ایک سوراخ میں ٹھٹھکی کی کوشش کر رہا تھا اور اس بدل کی تھوٹت۔ یہ تھی کہ جس زور سے اسے ہاتھ مارا گیا تھا۔ ان کے دوسرے سر سے پہاڑی بی بی سی سیلا پہنچ لی کر بہت سی ہوئی تھی۔

"تم سب بالکل گدھے ہو۔" قریبیا اتر کام کے سامنے دہرایا۔ "میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ وہ اپنے پیچھے نکلات چھوڑنے کی کوششیں کر سکتے۔ اب تمہارے فرستے میں ان کا سرخ ٹھٹھکیا نہیں گے لیکن اگر صبح تک وہ الیکٹر دکنس بھر سے پاس نہ پہنچا تو تم سب سے پہلے لوں گی۔"

"ہم سارا دستہ چھان مارا کے مارا ام۔" اتر کام سے آواز آئی۔

اسی طرح، کچھ گدھے گدھے لیکن ان لوگوں کا سرخ نہ ملی۔ بلکہ آخر قریبیا خود نکل کھڑی ہوئی۔ کچھ سے نکل کر عمار کے دہانے کی طرف بڑھی تھی کہ ایسا محسوس ہوا جیسے دروازہ کھلی

”لی قمری بی کافک۔ یوسف الیون۔“ وہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔ فوراً دوسری طرف سے جواب دیا۔ ”تو یہاں پہنچ رہی ہو۔“ کچھ لمبے لمحے کے بعد اس نے کہا۔ ”میں اب یہاں پہنچ رہی ہوں۔“ کچھ لمبے لمحے کے بعد اس نے کہا۔ ”میں اب یہاں پہنچ رہی ہوں۔“

میں صرف اپنے ایک خیال کی تصدیق چاہتا تھا۔ وہ تو کئی قسمی۔ عمران طویل سانس لے

—112—

ہیکس خیال کی ہے۔

”اس سہادی ڈیڑھ گھنٹہ کا مقصد، میری وابستگی میں ایک بڑی طاقت کی توجہ کا ایک اہم مسئلے کی طرف سے ہونا تھا۔“

”میں نے نہیں سمجھا۔“

میر انجیل ہے کہ قریہ یا آج کل کسی بڑے سے عوامی جلسے پر انجیلی افریقہ کی سفید کام عورت کے لئے کلام کر رہی ہے۔"

”کیا بات ہوئی؟“

”بنوئی افریقہ انہی طاقت بننا چاہتا ہے اسے ری پرو سسٹمک پلانٹ کی ضرورت ہے لیکن اس کی نسل پرست پالیسی کی بنا پر ملاری دنیا میں اس کی مخالفت ہو رہی ہے۔ بڑی طاقتیں بھی اس کے حق میں نہیں ہیں کہ انہی طاقت ہیں۔ لیکن ایک بڑی طاقت اسے انہی طاقت بننا چاہتی ہے۔ اس کے لئے وہ چوری چھپے بنوئی افریقہ کی سفید قوم حکومت کی مدد کرنا چاہتی ہے۔ دوسری بڑی طاقت کو اس کی نہیں کھن ٹل گئی تھی۔ لہذا اس کے خری بھارتوں نے آئینہ راستوں کی نگرانی شروع کر دی جن سے یہ کالی مد بنوئی افریقہ تک پہنچے گا اور کان بن سکتا ہے۔ کالہا تھریہ پایہ چاہتی تھی کہ چار کس انہی شعبہ کا قصد کیا کر نگرانی کرنے والے جہاز تنزانیہ کی طرف اور بڑے جہازیں اور دوسرے صاف ہو جائے۔ جس سے ری پرو سسٹمک پلانٹ چوری چھپے بنوئی افریقہ پہنچا جائے اور طاقت

ملک قہوڑی اور ملک سوچے رہے گے بعد ازاں "تمہارا یہ نظریہ درست ہے بھی ہو سکتا ہے۔"

”ہاں لیکن اس دور میں اسے اپنے مقصد میں کامیابی تھی۔ وہ سبکیا نہیں؟“

”خیر میں جانتے ہوں کہ تم لوگ اس وقت تک نہیں آؤ گے۔“

ہم کو سنا عشق ۴۴

”میں نے کیا کے اس پر اس لیے سہل کرنا چاہتا تھا۔ میرا کہ وہ اس ڈاکٹر کا نقصان ہو ہے۔“

اب کا تھکا بیٹھ رہیں گے اس پر "دعا جو زف پورا۔

”اگل چنے کی کوئی نمبر نہ ہو۔“

جب تو ہی کو اتدیر نہیں رہ سکتا تو میں کیا کروں گا۔ میں اس سرزمین پر اچھی جانتا ہوں۔

گک نے شانے سکونے اور دوسری طرف دیکھنے لگا۔

تھوڑی دیر بعد عمران نے کہا: "میں نہیں جانتا کہ اس راز میں میٹر کا وہ کتنا سے کتنا ہے لیکن یہ
مجی نہائی کر رہا ہوں۔"

”کے دل کو کے“ نے سچا لہجہ میں کہا۔

“कलकल”

کتاب سے تمہاری کسی بات پر ایسی تکیں اٹے گی۔

مسئلہ..... پہلی رات والے دھماکے کی گواہی میں ضرور درکارہ کئے گئے ہوں گے۔ آج کل اس میں کی تمام تر توجہ اسی طرف ہو گئی۔ میں اسے آگاہ کروں گا کہ جس اklam کے تحت عملہ آور جہاز تیار ہو جاتا ہے۔ وہ خیر موثر ہو چکا ہے۔ اگر نہیں ہے آئے تو پہلے پائیلٹ ایس جہاز کو چارے دھماکے سے آگاہ کر دیتے ہیں۔

”یہ کتاب ”سنگ“ ہے سر ہار کرکھ ”تیکل پر بی والہا میں صوفیوں کی ہے۔“

”میں وعدہ کرتا ہوں کہ تمہیں پہلے سے خیال کر تہجد کی طرف سے آئیں، رہے کہ ہوا کا
چکر اگر بھی میرے ملک میں رکھائی ہوئے تو ہمارے درمیان امتحان جنگ کی تہجد یہ ہے کہ ہے گی۔“

یہ نہایت طاقتور ترانس میٹر ہے۔ تم کوئی ایسا پیغامی کہتا ہے۔ "تجربہ کیا ہے۔"
"تو میری چلنی کہو؟" "ہو ذرا۔" "یہ طاقتور ترانس میٹر میں داخل ہو جائے
تو۔ اس کا ایک حصہ نہیں۔"

”تم اس کی فکر نہ کرو۔ میں ان کے لئے تھاہانی ہوں۔“

”ہاں غمزد۔“ تنگدستو اٹھ اٹھ کر دو۔“ ایضاً جس بھی قسم میرے جوابے لڑاؤ کے۔“

”پہلے مجھے حلال کی حد بتاؤ قائم کرنے والے۔“

”یہ ممکن ہے“ سگ نے کہا۔ ”پہلے ایجنڈہ مقرر۔“

میرا دل اس کے چہرے پر ہر ایک لفظ کی مثال کے ساتھ گونج رہا تھا۔

”خیر... خیر اور۔“ تنگ لے آئے لڑاں میں دکھا کر کہہ: ”میرے ہی ہاتھ یہ بھی تھی جو جالے گ۔ تمہاری آخری اُمید۔“

”بھری تھوڑی بھی تو سنو۔“ جوزف جلدی سے بول چلا ”آئیٹھروکس کے لئے قرعہ اندازی
کیوں نہ ہو جائے بعد میں۔“
”مجھے منظور ہے۔“ تنگ بولا۔

بحر عرب میں ہزل کیو سے رجوع قائم کرنے میں کامیاب ہو گیا تھا اور اپنی کار کمزوری سنا کر
ہاموی عیار و بجیسے کی تھوڑی پیش کی تھی جو منظور کر لی گئی۔
سارے اسیامی سرائیل سے گزرنے کے بعد لمبی پورے والے ایلی کو پڑاؤں کی آمد شروع
ہوئی۔

ہزل کیو خود آیا تھا۔ اور تھوڑے کے فوری جسمیں بور وواتوں فرا جیسی حور وں کو چاروں
طرف ساقی کرتے پھرتے تھے لیکن ان کا گھبراہٹ سرائیل میں نہ
اور آئیٹھروکس کے لئے قرعہ اندازی کی نوبت ہی نہیں آئے پائی تھی۔ کیونکہ اچانک ایک
بگ سنگ کو وہی ایک اور جن حور تھی نظر آ گئیں تھیں جن سے پتا چلا رہا تھا۔ بس پھر ہر ہلک
کر بھاگتے تو اس کی دہائی بھی نہیں ہو سکی تھی۔